بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم
خدا تعالیٰ فرماتا ہے ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء
آلا الفضل یتدلون سیدنا عسی ان یکون مقدمہ بکما محمد

روزنامہ

الفضل

قادیان

قیمت سالانہ اٹھارہ روپے — ماہوار ڈیڑھ روپیہ

نمبر ۱۱۲ جلد ۳۵ | ۱۲ ماہ ہجرت ۱۳۲۶ھ ش | ۲۰ جمادی الثانی ۱۳۶۶ھ | ۱۲ مئی ۱۹۴۷ء

صدیقۃ المسیحؑ

قادیان ۱۱ ماہ ہجرت۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق ۷ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت پیٹ میں خرابی کی وجہ سے ناساز ہے۔ دن بھر متلی کی شکایت رہی احباب دعائے صحت فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ کل شام قریشی عبدالمنان صاحب دارالعلوم کی دعوت ولیمہ عمل میں آئی۔ جس میں بہت سے احباب شریک ہوئے اور دعا کی۔

حضرت پیر منظور محمد صاحب کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت بابا نانک علیہ الرحمۃ کے متعلق دو رائیں

پنڈت میلارام صاحب وفا نے جو ہندو اخبار نویس اور بڑے شاعر بھی ہیں ایک مضمون میں حضرات مومن و غالب کے قصائد سے ایسے چند ٹکڑے پیش کئے ہیں جن میں ان شعراء نے اپنے زمانے کے وقتی اثرات کے ماتحت سکھوں کے متعلق اظہار خیال کیا ہے۔ موجودہ بدامنی کے زمانے میں ایسے گڑے مردوں کو اکھیڑنا جو اب دنیائے ادب میں بھی نسیاً منیاً ہو چکے ہیں۔ مضمون نگار کی شر انگیز ذہنیت کا ثبوت ہے۔ اس سے غرض سوائے اس کے اور کچھ نہیں۔ کہ سکھوں کے دلوں میں مسلمانوں کے خلاف نفرت پیدا کر کے کانگرسی ہندوؤں کا الو سیدھا کیا جائے۔ اول تو گزشتہ شاعروں کے اقوال کا مسائل حاضرہ سے دور کا تعلق بھی نہیں۔ انہوں نے جو کچھ کہا ہے۔ تو وہ اپنے ساتھ ہی لے گئے ہیں۔ مگر ان کی اشاعت ایسے نازک وقت فتنہ انگیزی ہے۔ اور جلتی پر تیل ڈالنے کے مترادف ہے۔

بے شک آج سکھ ہندوؤں کی آنکھ کی پتلی بنے ہوئے ہیں۔ لیکن یہ ہو نہیں سکتا۔ کہ وہ ہمیشہ تک اس چال کا شکار بنے رہینگے ہمیں یقین ہے کہ جلد ہی ان کی آنکھوں سے یہ پردے اٹھ جائینگے۔ اور وہ حقیقت کا اپنی تمام عریانی میں نظارہ کرلینگے۔ اور وہ دن دور نہیں۔ جب ایسی چکنی چپڑی باتیں سکھوں پر کوئی اثر نہیں کر سکیں گی۔ اور اپنے صحیح مقام اعتدال پر آجائینگے۔ اور جو مشن حضرت بابا گورو نانک علیہ الرحمۃ لے کر آئے تھے اس مشن کی تکمیل کے لئے سعی و کوشش میں مصروف ہو جائینگے۔ کون نہیں جانتا۔ کہ گورو نانک علیہ الرحمۃ کا مشن دنیا میں مساوات کا اصول قائم کرنا وحدت اور محبت کا گیت گانا اور صلح و امن کی تلقین کرنا تھا۔ یہ ہو نہیں سکتا کہ چند مفتن لوگوں کے جھانسے میں آکر سکھ اپنے گوروؤں کا صحیح مشن ہمیشہ تک کے لئے فراموش کر دیں۔

زیادہ افسوس یہ ہے کہ "شیر پنجاب" نے بھی جو آجکل کانگرس کے ہاتھ میں کٹھ پتلی بنا ہوا ہے۔ اپنے صفحات میں اس مضمون کو نقل کیا ہے۔ تاکہ بھولے بھالے سکھوں کو زیادہ سے زیادہ گمراہ کیا جا سکے۔ ہم یہاں زمانہ حال کے دو مذہبی لیڈروں ایک ہندو اور ایک مسلمان کی آراء حضرت گورو نانک دیو علیہ الرحمۃ کے متعلق شائع کرتے ہیں: ان آراء سے خود بخود معلوم ہو جائے گا۔ کہ ہندو سکھ کو کیا سمجھتا ہے۔ اور مسلمان کیا سمجھتا ہے ہندوؤں میں سکھ کے متعلق کیا تعلیم بھلائی جاتی ہے۔ اور مسلمانوں میں کیا تعلیم سکھ کو ہندو دھوکا دے رہا ہے یا مسلمان۔ اور ان آراء سے یہ بھی اندازہ ہو سکے گا۔ کہ سکھ کی مذہبی ہستی کے لئے آیا اکھنڈ پنجاب زیادہ سازگار ہے یا ٹکڑے ٹکڑے۔ ایک اقتباس پنڈت دیانند صاحب کی مشہور کتاب سے لیا گیا ہے۔ یہ وہ کتاب ہے جسکو آریہ دوست (نعوذ باللہ) انجیل اور قرآن کے مقابلہ میں پیش کرتے ہیں۔ اور جسکو موجودہ صورت میں قائم رکھنے کے لئے جہاں بھائی کانگرسی ہندوؤں حتیٰ کہ گاندھی جی تک نے حال ہی میں کافی زور لگایا۔

ستیارتھ پرکاش سے اقتباس دینے سے ہمارا

پنڈت دیانند جی کی رائے

"نانک جی کا مدعا تو اچھا تھا۔ لیکن عیت کچھ بھی نہیں تھی۔ ہاں زبان اس ملک کی جو کہ گاؤں کی ہے۔ اس کو جانتے تھے۔ وید آدی شاستر اور سنسکرت کچھ بھی نہیں جانتے تھے۔ اگر جانتے ہوتے تو "منز بھے" لفظ کو "نربھو" کیوں لکھتے؟ اور اس کی مثال اس کا بنایا سنسکرتی ستوتر ہے۔ چاہتے تھے کہ میں سنسکرت میں بھی قدم رکھوں۔ لیکن بغیر پڑھے سنسکرت کیسے آسکتی ہے۔ ہاں ان گنواروں کے سامنے کہ جنہوں نے سنسکرت کبھی سنی بھی نہیں تھی سنسکرتی بنا کر سنسکرت کے بھی پنڈت بن گئے یہ بات اپنی بڑائی عزت اور اپنی شہرت کی خواہش کے بغیر کبھی نہ کرتے۔ ان کو اپنی شہرت کی خواہش ضرور تھی۔" (نقل کفر کفر نباشد)

(ستیارتھ پرکاش باب گیارہ صفحہ ۲۹۹)

حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام کی رائے

"بابا صاحب موصوف ہندوؤں کے ایک شریف خاندان میں سے تھے۔ سن نو سو بکرمی کے آخر میں پیدا ہوئے۔ اور چونکہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اخلاص رکھتے تھے۔ اس لئے بہت جلد زہد اور پرہیزگاری اور ترک دنیا میں شہرت پا گئے۔ اور ایسی قبولیت کے مرتبہ پر پہونچ گئے۔ کہ درحقیقت ہندوؤں کے تمام گذشتہ اکابر اور کل رشیوں رکھیوں اور دیوتوں میں سے ایک شخص بھی ایسا پیش کرنا مشکل ہے۔ جو ان کی نظیر ثابت ہو۔ ہمارا انصاف ہمیں اس بات کے لئے مجبور کرتا ہے۔ کہ ہم اقرار کریں کہ بے شک بابا نانک صاحب ان مقبول بندوں میں سے تھے۔ جن کو خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے نور کی طرف کھینچا ہے۔ اس میں کچھ بھی شبہ نہیں کہ ایک سچی تبدیلی خدا تعالیٰ نے ان میں پیدا کر دی تھی۔ اور حق اور راستی کی طرف

ایڈیٹر۔ لدھیانہ ویں تحریر

بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی مجلس علم و عرفان

سب سے عجیب چیز

مرتبہ چوہدری حسیر احمد صاحب دبیس

قادیان ۹ ماہ ہجرت حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج بعد نماز مغرب ناشتہ مجلس میں دوستوں کے جمع ہو کر جو ملفوظات فرمائے ان کا ملخص اپنے الفاظ میں پیش کیا جاتا ہے۔

فرمایا: دنیا میں کئی چیزیں ایسی ہوتی ہیں جو عجوبہ سمجھی جاتی ہیں۔ اور لوگ انہیں دور دور سے کرایہ اور وقت خرچ کر کے دیکھنے آتے ہیں۔ اور بڑی حیرت اور تعجب کا اظہار کیا جاتا ہے۔ پچھلے دنوں قادیان میں ایک لمبا آدمی آیا ہوا تھا۔ اور وہ عوام کی غیر معمولی توجہ کا موجب بنا ہوا تھا۔ حالانکہ وہ کوئی خاص لمبا نہ تھا۔ تاریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ ۹ فٹ کے آدمی بھی ہوئے ہیں۔ اسی طرح بعض اور شہروں میں ایسے عجائبات موجود ہیں۔ اور لوگ انہیں غیر معمولی وقعت دیتے ہیں۔ کراچی میں ایک مکان ہے۔ جس میں نر کے عام صفات کے علاوہ دو وجہ دینے کی بھی صفت ہے۔ ہم نے بھی اس کا مشاہدہ کیا ہے۔ اسی طرح بعض جگہ کے درخت یا پھل مشہور ہو جاتے ہیں اور انہیں غیر معمولی شہرت حاصل ہو جاتی ہے۔ مثلاً قصور کی میتھی یا چیماری کا خربوزہ جب کوئی اس طرف جانے لگتا ہے۔ عورتیں صرور فرمائش ڈالتی ہیں۔ کہ قصور سے میتھی یا چیماری سے خربوزے صرور لانا۔ حالانکہ ان میں کوئی خاص اور نمایاں فرق نہیں ہوتا۔ بعض دفعہ ہمارے ہاں کے خربوزے ان سے زیادہ میٹھے ہوتے ہیں۔ لیکن ذرا سی زیادتی کی وجہ سے انہیں ایک عجوبہ کا درجہ دیدیا جاتا ہے۔ اور غیر معمولی صفات کا حامل سمجھا جاتا ہے۔

غرض دنیا کے ہر شعبہ میں نظر آتا ہے کہ کوئی چیز ذرا ادھر سے ادھر ہو جاتے۔ اور ذرا سا تغیر اس میں رونما ہو جائے تو لوگ اسے غیر معمولی سمجھنا شروع کر دیتے ہیں۔ اور حیرت اور تعجب کی نگاہ سے اسے دیکھنے لگ جاتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ انسان کی فطرت میں عجوبہ پسندی کا مادہ بہت زیادہ ہے۔ اور ہمیشہ نئی اور عجیب چیز کے دیکھنے کے مشتاق رہتے ہیں۔ لیکن حیرت کا مقام ہے کہ دنیا میں جس سے زیادہ عجیب اور نرالی چیز ہوتی ہے لوگ اس کی طرف توجہ نہیں کرتے۔ دنیا میں سب سے عجیب چیز خدا تعالیٰ کے انبیاء ہوتے ہیں۔ جو سینکڑوں سالوں کے بعد ظہور پذیر ہوتے ہیں۔ اور پھر ایسی باتیں کہتے ہیں جو بالکل نئی اور غیر معمولی ہوتی ہیں۔ ایسے افعال ان سے سرزد ہوتے ہیں۔ جن سے لوگ شناسا نہیں ہوتے مگر پھر بھی لوگ اس طرف دھیان نہیں دیتے۔

دنیا کے عجائبات یہی ہوتے ہیں۔ کہ عام لوگ اگر چھ فٹ کے ہیں۔ تو ایک ان میں ۹ فٹ کا ہو جائیگا۔ عام خربوزے بھی میٹھے تو ہوتے ہیں۔ لیکن ان میں سے کچھ ذرا زیادہ میٹھے ہو جائیں گے۔ یا ایک ماں دو یا تین کی بجائے چار بچے جن دیگی۔ یا ایک آدمی کی پانچ کی بجائے چھ انگلیاں ہو جائینگی لیکن نبی کے جو عجائبات ہوتے ہیں۔ وہ ان سے بہت مختلف ہوتے ہیں۔ ان میں ایک چیز کے بگڑنے یا سنورنے کی خبر نہیں ہوتی۔ بلکہ ساری دنیا کے الٹنے اور سارے نظام عالم کے تہ و بالا ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ وہ کہتا ہے کہ چھوٹے بڑے کئے جائیں گے۔ اور بڑے چھوٹے کئے جائیں گے یہ کتنا عظیم الشان کام ہے۔ اور دنیا میں کتنا تغیر اور انقلاب ہے۔ جو سینکڑوں سالوں کے بعد رونما ہوتا ہے۔ لیکن اس کے باوجود بھی لوگ اس عجوبہ کی طرف متوجہ نہیں ہوتے

حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جن کے وجود سراسر تاریخی ہیں۔ اور ان کا ہر لفظ اور ہر حرکت قلمبند ہو کر تاریخ میں موجود ہے کی سوانحعمریاں ہمیں بتاتی ہیں۔ کہ ابتدائی زمانہ کس طرح انہوں نے کس مپرسی کی حالت میں گزارا لیکن بہت جلد ہی اللہ تعالیٰ نے انہیں وہ شان اور وہ رعب بخشا۔ کہ بڑے سے بڑے دشمنوں کے سردار ان کے سامنے نگوں ہو گئے۔ اور بڑے بڑے شہنشاہ جو ان کے مقابل کئے تاخت و تاراج ہوئے۔ دنیا کا نظام تہ و بالا ہو گیا۔ مگر وہ باتیں جو خدا نے انہیں بتائی تھیں۔ اور جن سے قبل از وقت انہوں نے دنیا کو آگاہ کر دیا تھا۔ ٹل نہ سکیں۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس عروج کے متعلق ایک انگریز مصنف لکھتا ہے۔ کہ مجھے حیرت ہوتی ہے۔ جب میں اس واقعہ کو اپنی نگاہوں میں لاتا ہوں۔ کہ کچھ کمزور اور غریب لوگ اپنے شہر سے ذلیل ہو کر نکلے ہوئے ایک کچی ٹوٹی ہوئی مسجد کے زیر سایہ اپنے پیشوا کے سامنے بیٹھے ہوئے جو ان جیسا ہی ایک بے بس انسان ہے۔ اس سے یہ باتیں سن رہے ہیں۔ کہ خدا نے مجھے بتایا ہے۔ کہ ہم ساری دنیا پر غالب آئیں گے۔ اور مخالف تباہ و برباد ہوں گے۔ میری حیرت کی کوئی حد ہی نہیں رہتی۔ جب میں یہ دیکھتا ہوں کہ ابھی دس سال بھی نہیں گزرتے کہ ایسا ہی ہو جاتا ہے۔ اس واقعہ کے ذکر کرنے کے بعد وہ کہتا ہے کہ دنیا لاکھ اعتراض کرے۔ لیکن یہ واقعہ ایسا ہے۔ جس کی وجہ سے میں حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو صادق سمجھنے پر مجبور ہوں۔

الغرض خدا کے انبیاء کے ساتھ یہی ہوتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کس مپرسی کی حالت کس سے نہاں ہے۔ آپ کو اپنے ضلع میں بھی کوئی نہ جانتا تھا۔ لیکن اس وقت اللہ تعالیٰ سے الہام پا کر آپ نے بتایا۔ میرے خدا نے مجھے بتایا ہے۔ کہ میں ساری دنیا پر غالب آؤں گا۔ اور دنیا کے کنارہ تک میری شہرت پہنچیگی یہ وہ زمانہ تھا۔ جبکہ آپ کے اعزا و اقربا نے آپ کا ناک میں دم کر رکھا تھا۔ اور ایک کے لئے قادیان میں چلنا پھرنا مشکل کر دیا تھا۔ اس شہر میں جہاں کے آپ رئیس سمجھے جاتے تھے۔ کمیوں نے آپ کا بائیکاٹ کر دیا۔ اور کام کاج کرنا چھوڑ دیا۔ مسجد کی راہ میں دیوار حائل کر دی گئی۔ مگر آپ نے ان مظالم کو نہایت خاموشی اور صبر سے برداشت کیا۔ اور حقیقت میں آپ کے پاس طاقت بھی نہ تھی۔ کہ ان کا ازالہ کر سکتے۔ مگر وہ وقت آیا۔ جب خدا کے وعدے پورے ہونے والے تھے۔ اور آپ کا نام دنیا میں چمکنے والا تھا۔ چنانچہ ایک عالم نے دیکھ لیا۔ کہ وہ بے کس اور بے بس انسان آج ساری دنیا پر چھا گیا ہے۔ اور ہر شہر اور ہر ملک میں اس کے نام لیوا اور جاں نثار پائے جاتے ہیں۔ مجھے وہ وقت خوب یاد ہے۔ کہ ہمارے ایک چچا جنہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی راہ میں دیوار کھینچ دی تھی۔ اور آپ کو گالیاں دیا کرتے تھے۔ جب وفات پانے لگے۔ تو مجھے بلا کر کہا۔ کہ لو میں اپنے لڑکے کو تمہارے سپرد کرتا ہوں۔ میرے بعد تم ہی اس کے محافظ ہو۔ یہ کتنا عظیم الشان فرق ہے۔ کہ وہ شخص آپ کو تو گالیاں دیتا ہے۔ لیکن اس کے بیٹے کی کفالت میں اپنی اولاد کو دیتا ہے تو یہ اتنا بڑا عجوبہ ہے۔ کہ اگر صبح سے لیکر شام تک منہ کھول کر حیرت سے دنیا دیکھتی رہے۔ کہ یہ ہو کیا گیا ہے۔ تو بھی کم ہے۔ اور ہماری جماعت خدا کے اس فضل اور احسان پر جتنا بھی شکر ادا کرے۔ تھوڑا ہے۔ مگر الٰہی ہماری جماعت میں بھی وہ احساس پیدا نہیں ہوا۔ جس کے نتیجہ میں فضل نازل ہوا کرتے ہیں۔ جماعت کا فرض ہے۔ کہ وہ بار بار غور کرے۔ اور سوچے کہ اللہ تعالیٰ کا کتنا غیر معمولی فضل ہم پر ہوا ہے۔ حتیٰ کہ اس کے دل پر یہ نقش ہو جائے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کا مقصد پورا ہو۔ آپ کا ایک کام تو ہو چکا۔ کہ آپ ایمان کو ثریا سے نیچے لے آئے۔ لیکن اب ضرورت ہے کہ اس کے دوسرے حصہ کو بھی پورا کیا۔ کہ ان کو ماننے والے ثریا بلکہ اس سے بھی بلند پہنچ جائیں۔ اور یہ تبھی ہو سکتا ہے جب ہم اس کے فضلوں کو بار بار یاد کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۰ ماہ ہجرت ۱۳۲۶ھ

مومن کا ہر کام عبادت بن سکتا ہے

مرتبہ خورشید احمد صاحب

قادیان ۱۰ ماہ ہجرت سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج بعد نماز مغرب مجلس میں رونق افروز ہوئے۔ ابتداء میں بعض مہمانوں کو شرف مصافحہ عطا فرمایا۔ اس کے بعد حضور نے ایک پُر معارف تقریر فرمائی جس کا ملخص اپنے الفاظ میں ہدیہ احباب کیا جاتا ہے۔

فرمایا جس طرح انسانی ارادے بدلتے رہتے ہیں۔ اسی طرح انسانی اعمال بھی اکثر بدلتے رہتے ہیں۔ میں نے ایک گذشتہ مجلس میں دوستوں کو اس امر کی طرف توجہ دلائی تھی۔ کہ جب بھی انسان کے دل میں نیکی کرنے کی کوئی تحریک پیدا ہو۔ اس پر فوراً عمل کر لینا چاہیئے۔ کیونکہ انسان کو کچھ علم نہیں ہوتا۔ کہ اگلے لمحہ نیکی کی وہ تحریک قائم رہے گی۔ یا اس کی جگہ غفلت کا کوئی دور آجائے گا۔ گو ایک مقام ایسا بھی ہوتا ہے۔ جبکہ اللہ تعالیٰ اپنی خاص حفاظت انسان کو غفلت کے ادوار سے محفوظ کر لیتی ہے۔ لیکن جب وہ مقام حاصل نہ ہو۔ اس وقت تک یہی کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ جب بھی نیکی کی کوئی تحریک ہو۔ فوراً اس پر عمل کر لیا جائے۔ سونے کھانے۔ پینے اور دیگر طبعی تقاضوں کو پورا کرنے میں جو وقت صرف ہو جاتا ہے۔ کامل لوگ تو انہیں بھی کسی نہ کسی طرح دینی رنگ دے لیتے ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ایسے ایسے طریق ہمیں بتا دیئے ہیں۔ جس پر عمل کرنے سے یہ طبعی تقاضے بھی عبادت میں داخل ہو جاتے ہیں۔ مثلاً سونا ہے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سونے سے کچھ دیر قبل گفتگو بند کر کے تینوں قل (سورۃ اخلاص و معوذتین) اور آیت الکرسی پڑھ کر جسم پر پھونک مار لینی چاہیئے۔ اور پھر ایک دعا پڑھنے کا ارشاد فرمایا۔ جس میں اللہ تعالیٰ اور انبیاء پر یقین اور اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دینے کا اظہار کیا گیا ہے۔ اس طریق سے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے سونے سے قبل نیکی کی ایک رَو چلا دی۔ تا کہ نیند کے دوران میں بھی وہ رَو چلتی رہے۔ علم النفس کے ماہرین نے دماغ کو دو حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ ایک Objective Mind اور دوسرا Subjective Mind دماغ کا وہ حصہ جو Subjective Mind کہلاتا ہے پس پردہ کام کرتا ہے۔ مثلاً ہم اگر ایک ایجنسی کھائیں اور پھر سالہا سال کے بعد ہمارے سامنے وہ ایجنسی آئے تو باوجود اس کے کہ ہمیں اس عرصہ میں اس کا کبھی خیال تک نہیں آیا ہوگا۔ پھر بھی فوراً ہمیں اس کا ذائقہ یاد آجائے گا۔ گویا جیسے لائبریری میں فائل محفوظ رکھے ہوتے ہیں۔ اسی طرح اس کا ذائقہ دماغ کے ایک حصہ میں محفوظ تھا۔ دماغ کا یہ حصہ جو Subjective mind کہلاتا ہے۔ رات کو بھی بیدار رہتا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم چونکہ علوم روحانیات کے کامل ماہر تھے اس لئے آپ نے سونے سے قبل دعا پڑھنے کا حکم دے کر نیکی کی ایک رَو دماغ میں چلا دی۔ تا کہ سوتے وقت بھی دماغ کا وہ حصہ جو بیدار رہتا ہے عبادت میں مصروف رہے۔ اسی طرح دیگر طبعی تقاضوں مثلاً کھانے پینے کپڑا پہننے یا فانہ جانے حتیٰ کہ میاں بیوی کے تعلقات کے وقت کے لئے بھی ہمیں دعائیں سکھا دی ہیں۔ گویا اگر کوئی آپ کے حکم پر چلے۔ تو اس کے تمام طبعی تقاضے بابرکت بن سکتے ہیں۔ یہ تو خیر وقت کا وہ حصہ ہے۔ جو انسان کے اختیار میں نہیں ہے۔ لیکن جو حصہ اختیار میں ہوتا ہے۔ اور جب انسان دنیا کے مختلف کام کرتا ہے۔ اسے بھی بابرکت بنانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ ہم معمولی معمولی اور چھوٹے چھوٹے کاموں میں بھی خدا تعالیٰ کی یاد قائم کر سکتے ہیں کسی نے کہا ہے کہ

دست در کار دل با یار

یعنی جب ہاتھ دنیا کے کاموں میں مصروف ہوتے ہیں۔ اس وقت بھی ہم دل میں خدا تعالیٰ کو یاد کر سکتے ہیں۔ مومن کو چاہیئے کہ ہر قدم پر اور ہر مرحلہ پر خدا تعالیٰ کی نعمتوں کو یاد کرے۔ مجھے یاد ہے مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم مسجد اقصیٰ کے کنوئیں سے ٹھنڈا پانی منگوا کر پیا کرتے تھے۔ اور ایک دو گھونٹ پی کر کچھ ایسے انداز سے سبحان اللہ الحمد للہ کہا کرتے تھے کہ [illegible]

اس کا ایک گہرا اثر میری طبیعت پر ہے۔ درحقیقت ہمارے ارد گرد اللہ تعالیٰ کی ہزاروں ہزار نعمتیں موجود ہیں۔ اگر انسان اپنے نفس کو خدا تعالیٰ کی احسان مندی کا قائل کر لے۔ تو اس کا چلنا پھرنا کھانا پینا غرض اس کا ہر کام عبادت بن سکتا ہے۔ اور اس کے تمام دنیوی کام بھی دینی بن سکتے ہیں۔ اور اگر انسان غفلت اور لاپرواہی سے کام لے تو اس کے دینی کام بھی دنیوی بن جاتے ہیں۔ جو لوگ محض ریا اور دکھاوے کے لئے نمازیں پڑھتے ہیں حج کرتے ہیں۔ اور دیگر نیک کاموں میں حصہ لیتے ہیں۔ ان کی یہ عبادتیں یقیناً دنیوی رنگ ہی رکھتی ہیں۔ گویا یہ ہمارے اختیار میں ہے کہ ہم اگر چاہیں تو اپنے تمام دنیوی کاموں کو بھی عبادت بنا لیں۔ اور اگر چاہیں۔ تو عبادتوں کو بھی دنیوی کام بنا لیں۔

[illegible] اذان کے بعد حضور نے دو اصحاب کی بیعت لی

مجاہد فرانس کے لئے درخواست دعا

ملک عطاء الرحمٰن صاحب مجاہد فرانس دیر سے علیل تھے۔ ڈاکٹری مشورہ اپریشن کیلئے قرار پایا۔ اب فرانس سے ان کا تار آیا ہے۔ کہ اپریشن ہو گیا ہے۔ حالت ابھی تشویشناک ہے۔ اس لئے میں تمام احباب سے درخواست کرتا ہوں کہ درد دل سے ان کے لئے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں صحت و زندگی عطا فرمائے۔ اور بیش از بیش اعلیٰ دینی خدمات کا موقع عطا فرمائے

خاکسار مرزا ناصر احمد

سیکرٹریان امور عامہ جماعتہائے احمدیہ توجہ فرمائیں

صدر انجمن احمدیہ قادیان کا سال ۱۹۴۶ء/۱۳۲۵ھ ۳۰ اپریل ۱۹۴۷ء کو ختم ہو چکا ہے۔ اس لئے سیکرٹریان امور عامہ کو بذریعہ اعلان ہذا توجہ دلائی جاتی ہے کہ وہ اپنی اپنی سالانہ رپورٹ ہائے کارگذاری از یکم مئی ۱۹۴۶ء تا ۳۰ اپریل ۱۹۴۷ء غائت درجہ ۳۰ مئی ۱۹۴۷ء تک نظارت ہذا میں بھجوا دیں۔ تا نظارت ان کو اپنی سالانہ رپورٹ میں شامل کرے

ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ

انجمن احمدیہ بمبئی کا پتہ

الحمد للہ کہ انجمن احمدیہ بمبئی نے دارالتبلیغ میں منتقل ہو گئی ہے۔ جس کا پتہ حسب ذیل ہے

الحق ۱۷ کلب بیکر روڈ بائیکلہ بمبئی ۸

(جنرل سیکرٹری)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ دینیات کلاس

(۱) گذشتہ سال کی طرح اس سال بھی مجلس خدام الاحمدیہ کے شعبۂ تعلیم کے زیر اہتمام قادیان میں میٹرک کا امتحان دینے والے طلباء کے لئے دینیات کلاس کھولی گئی۔ جو ۷ اپریل ۱۹۴۶ء سے ۲۷ اپریل ۱۹۴۷ء تک جاری رہی۔ کلاس کی تمام پڑھائی تعلیم الاسلام کالج کے ایک کمرہ میں صبح سات بجے سے ۱۱ بجے تک ہوتی تھی۔ اس کے بعد ظہر سے لیکر عصر تک طلباء سے فضل عمر ہوسٹل میں کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سٹڈی کرائی جاتی تھی۔ عصر کے بعد مسجد اقصیٰ میں مختلف تقاریر کا انتظام ہوتا جس میں طلباء حاضر ہوتے تھے۔ مغرب کے بعد سب طلباء کے ساتھ مجلس عرفان میں حاضر ہوتے اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے نکات طیبات سے مستفید ہوتے۔

رہائش و خوراک

طلباء کی رہائش کا انتظام فضل عمر ہوسٹل میں کیا گیا تھا۔ جہاں غسل وغیرہ کا خاطر خواہ انتظام تھا۔ خوراک کا انتظام نظارت ضیافت نے کیا۔ صبح کا ناشتہ اور دوپہر کا کھانا فضل عمر ہوسٹل میں کھلایا جاتا۔ شام کا کھانا طلباء مہمان خانہ میں کھاتے۔

تعلیمی کورس

طلباء کو مندرجہ ذیل اساتذہ نے حسب ذیل کورس پڑھائے۔

ا۔ قرآن مجید باترجمہ و تفسیر کے ساتھ پہلا پارہ۔ مولوی ظل الرحمٰن صاحب فاضل۔

ب۔ حدیث کے لئے کتاب نبراس المومنین چہل حدیث مقرر تھی۔ نبراس المومنین کے پہلے استاد مولوی غلام باری صاحب سیف واقف زندگی مقرر تھے۔ آپ نے انہیں اٹھارہ حدیثیں پڑھائیں۔

(ب) حدیث کے دوسرے استاد مولوی محمد صادق صاحب واقف زندگی تھے۔ انہوں نے حدیث انیس ۱۹ سے لیکر اکتیس تک نبراس المومنین اور ساری چہل حدیث پڑھائی۔

ج۔ صرف و نحو کے لئے مرزا برکت علی صاحب مقرر تھے۔ جنہوں نے صرف و نحو کے ابتدائی قاعدے گردانیں اور صیغہ جات طلباء کو بڑی محنت سے پڑھائے۔

د۔ ادب عربی و نحو کے لئے مولوی عبدالقادر صاحب ضیغم مقرر تھے۔ آپ نے انہیں انسانی اعضا اور نحو کے قوانین سے آگاہ کیا۔

ہ۔ ہر روز طلباء کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب مطالعہ کے لئے دی جاتیں۔ تقریباً سب طلباء نے حضرت اقدسؑ کی کئی کتب کا مطالعہ کیا۔

تقاریر

ہر روز ایک تقریر کرائی جاتی رہی جس میں بزرگان سلسلہ نے نہایت قیمتی اور اہم امور بیان کئے۔ جزاہم اللہ تعالیٰ۔

بزم حسن بیان

ہر جمعہ کے دن طلباء بہشتی مقبرہ جاتے اور بزم حسن بیان کا اجلاس بھی ہوتا جس میں طلباء سے مختلف دینی اور اخلاقی مضامین پر تقاریر کرائی جاتیں۔

تفریح:۔ ایک دن طلباء نے نہر پر ٹوپ کی جہاں پر ایک مقابلہ تجارت اور زراعت میز تیراکی، واٹر پولو کبڈی کے مقابلے بھی کرائے گئے۔ اس کے علاوہ چار میچ

عام نگرانی

کوشش کی گئی کہ طلباء کے چوبیس گھنٹے زیر نگرانی گذریں۔ فضل عمر ہوسٹل میں دن رات کی نگرانی کا انتظام مکرم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب ایم۔اے کے سپرد تھا۔ تقاریر وغیرہ کا انتظام مکرمی مولوی دوست محمد صاحب کے سپرد تھا۔ کلاس کا انتظام۔ کھانے کے اوقات کی نگرانی۔ بزم حسن بیان۔ تفریح طلباء اور دوسرے متعلقہ امور کی نگرانی مرزا محمد لطیف صاحب جامعہ کے سپرد تھی۔ ان تمام امور کے جنرل نگران مکرم مرزا بشیر احمد بیگ صاحب مہتمم تعلیم تھے۔ آخری دن طلباء کا امتحان بھی ہوا۔

طلباء اور جیب خرچ

کلاس میں بیس طلباء بیرونجات کے شامل ہوئے۔ اور ۱۳ طالب علم قادیان کے تھے۔ بیرونجات کے طلباء بعض دور دور مقامات مثلاً پشاور۔ ریاست بہاولپور منٹگمری۔ لدھیانہ وغیرہ سے آئے۔ ان طلباء سے تین سو روپیہ کے وعدے حفاظت مرکز کے لئے لکھوائے۔ آخر میں قادیان کے طلباء کی طرف سے بیرون کے طلباء کو الوداعی پارٹی دی گئی۔ اور بیرون کے طلباء مرکز سے نہایت ہی اعلیٰ اثر لے کر گئے۔

انصار اور مہاجرین

بیرون کے طلباء کو دینی علوم سے زیادہ سے زیادہ واقف کرنے کے لئے انصار اور مہاجرین کی جوڑیاں بنائی گئیں۔ جس سے بیرون کے طلباء نے بہت فائدہ اٹھایا۔

۲۹ تاریخ کو سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے سب طلباء کو شرف باریابی بخشا۔

(منتظم دینیات کلاس قادیان)

ایک مبشر خواب

مکرم مولوی محمود احمد صاحب مدرس مدرسہ احمدیہ نے مندرجہ ذیل رویاء حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں ارسال کیا۔

سیدی! چند دن ہوئے۔ کہ خاکسار نے خواب میں دیکھا۔ کہ میں ایک نہایت ہی چھوٹے سے شیر خوار بچے کو اٹھائے پھرتا ہوں۔ وہ بچہ نہایت ہی عجیب و غریب باتیں کر رہا ہے۔ اور بھی بہت سے لوگ ہیں۔ جو اس کی باتیں سن سن کر حیران ہوتے اور خوش ہوتے ہیں۔ میں اسے نہایت پیار سے اٹھائے پھرتا ہوں۔ اور مدرسہ احمدیہ کے بورڈنگ کے صحن میں ہوں۔ میں خواب میں اچھی طرح سمجھتا ہوں۔ کہ یہ بچہ چودھری سر بلند خاں صاحب کا ہے۔ جن کا مکان محلہ دارالفتوح میں "باویاں والے باغ" کے پاس ہے۔ اسی دوران میں جبکہ بہت سے لوگ اس بچہ کی نہایت ہی عمدہ باتیں سنکر میرے گرد جمع ہیں۔ (کیونکہ اس بچہ کو میں اپنی دائیں بغل میں اٹھائے پھرتا ہوں۔ اور وہ بچہ سال بھر کا معلوم ہوتا ہے) اس بچہ نے خود بخود کہا۔

"نبی اور مجدد میں بہت بڑا فرق ہوتا ہے"

میں نے اسے کہا۔ "اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام"؟ تو اس نے فوراً ہی نہایت بلند پر رعب اور جلال بھری آواز کے ساتھ کہا۔

"مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نبی تھے"

میں نے جو کچھ دیکھا اور سنا حضور سے من وعن عرض کر دیا ہے۔ یہ سارا نظارہ ابھی تک میری آنکھوں کے سامنے ہے۔ اور اسکی آواز بھی ابھی تک میرے دل پر اثر انداز ہے۔

تحریک جدید کا جہاد اور ایک انگریز مکرم مسٹر بشیر احمد آرچرڈ صاحب کی شاندار قربانی

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے مکرم مسٹر بشیر احمد آرچرڈ صاحب پر بہت بڑا احسان فرمایا کہ وہ جب فوج میں ایک عہدہ جلیلہ پر فائز تھے۔ ان کو اللہ تعالیٰ نے اسلام قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ ان کو جب یہ معلوم ہوا۔ کہ مرا حمدی سے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ تحریک جدید میں "مالی جہاد" اور "وقف زندگی" کا مطالبہ فرماتے ہیں۔ اور تحریک جدید کی قربانیاں وہ ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ کے مشارکے ماتحت ہو رہی ہیں۔ تو موصوف نے قبولیت اسلام کے ساتھ ہی تحریک جدید کے مالی جہاد میں اپنی ایک ماہ کی آمد کا مذر صرف وعدہ کیا۔ بلکہ رقم بھی بھیج دی۔ اس کے بعد آپ انگلستان تشریف لے گئے۔ وہاں جاکر آپ نے اپنی زندگی بھی خدمت اسلام و احمدیت کے لئے وقف کر دی۔ اور اب وہ دارالامان میں دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے تشریف لائے ہیں۔ امام صاحب مسجد لنڈن نے اطلاع دی ہے۔ کہ مکرم بشیر احمد آرچرڈ صاحب نے تحریک جدید کے مالی جہاد میں ساڑھے دس پونڈ یعنی -/۱۴۲ روپیہ کا وعدہ فرمایا ہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ اللہ تعالیٰ بیش از بیش قربانیوں کی توفیق بخشے۔ مکرم مسٹر بشیر احمد آرچرڈ صاحب کی اس شاندار اور قابل تعریف قربانی سے جماعت احمدیہ کو سبق لینا چاہیئے۔ اور وہ احباب جو اب تک تحریک جدید کے مالی جہاد میں شامل نہیں ہوئے۔ وہ دفتر دوم کے سال سوم میں حصہ لیکر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث ہوں۔ (جو احباب کو معلوم ہو چکے ہیں) کہ دفتر دوم میں شامل ہونے کے لئے کم سے کم ایک ماہ کی آمد کا ۱/۱۰ حصہ دینا چاہیئے۔ اس سے زیادہ کی جس قدر توفیق ہو دے سکتے ہیں۔ نیز وہ احباب جو تحریک جدید کے دفتر اول کے سال یازدہم و دفتر دوم کے سال سوم میں شامل ہیں۔ اور ابھی تک اپنے وعدہ کے مطابق پورا چندہ ادا نہیں کر چکے۔ وہ اپنے وعدوں کو جلد پورا کرنے کی کوشش کریں۔ اور اس طرح اس تحریک میں شامل ہونے سے جو برکات اور ثواب ہیں۔ ان سے فائدہ اٹھائیں۔ دفتر اطفال میں بھی اس سال سے حصہ لینا شروع کیا گیا ہے۔ اور امید ہے کہ اس سال بہت سے بچے اس میں شامل ہو جائیں گے۔ دفتر اطفال کے متعلق بھی جلد ہی ایک اعلان شائع کیا جائے گا۔ انشاء اللہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اے مومنو! خدا کے موعود خلیفہ کی آواز پر جلد لبیک کہو

جہاد "جہد" سے مشتق ہے۔ جس کے معنے کوشش کرنے کے ہیں ضروری نہیں کہ انسان تلوار ہاتھ میں لے کر میدان مقابلہ میں نکلے۔ بلکہ کلمتہ الحق کو پھیلانا بھی جہاد ہے۔ زمانہ کی نزاکت اور اس کی مناسبت کو دیکھ کر جہاد کی نوعیت بدلتی رہتی ہے۔ جماعت احمدیہ کا یہ نظریہ ہے کہ اسلام ہمیشہ دلائل اور براہین سے پھیلا اور یہی وہ فرض ہے۔ جو ہر مسلمان پر اس کے اسلام قبول کر لینے کے بعد عائد ہو جاتا ہے۔ گو یہ فرض بھی تو اس وقت تک باحسن وجوہ ادا نہیں ہو سکتا جب تک اسلام کی تعلیم صحیح رنگ میں حاصل نہ کی جائے۔ اور ان مضمون مسائل پر عبور نہ کر لیا جائے جن کے ساتھ ہم اپنے مخالف کو تیر کر سکتے ہیں۔ بھلا ایک ان پڑھ اور ناسنجیدہ کارکن سید ان جنگ میں کیا کر سکتا ہے۔ اسی بات کو دیکھ کر موجودہ زمانہ کے امام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مدرسہ احمدیہ کی بنیاد ڈالی۔ تاکہ اس میں تعلیم حاصل کر کے دین کے مبلغ پیدا ہوں چنانچہ اس وقت سے آج تک اس درسگاہ سے متعدد علماء پیدا ہوئے۔ اور ایک خاصی تعداد مبلغین کی اکناف عالم میں پھیل گئی۔ گو وہ کام جو ہمارے سپرد ہے جسے ہم نے بہت قلیل وقت میں کرنا ہے بہت ہی بڑا ہے۔ وہ تعداد جو اس وقت تک ہمارے مبلغین کی ہے۔ وہ بالکل ناکافی ہے حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قائم کردہ مدرسہ میں احباب کو اپنے بچے بھیجنے کی طرف خاص تحریک فرمائی اور جماعت کو ان الفاظ میں متوجہ فرمایا

"وہ سمجھتے ہیں۔ کہ تبلیغ کرنا مبلغوں کا کام ہے۔ ہم اس کام سے آزاد ہیں حالانکہ یہ بالکل غلط ہے خدا تعالیٰ تم سے تمہاری جانوں کا مطالبہ کرتا ہے۔ اور وہ اس صورت میں کہ اپنی اولادیں دین کی خاطر وقف کرو اگر تم دین کے لئے اپنی اولادیں دینے کے لئے تیار نہیں ہو گے۔ تو خدا تعالیٰ تمہاری اولادوں کو دے دیگا۔ یاد رکھو دنیا میں کسی کی اولاد اس کے پاس نہیں رہتی اگر تمہاری اولاد خدا کی ہو کر نہیں رہے گی۔ تو وہ شیطان کی ہو جائے گی۔ اگر تمہاری اولاد محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رستہ میں اپنی جانیں نہیں دے گی۔ تو وہ یہود کے رستہ میں مرے گی۔ (والعیاذ باللہ) گمراہوں ہر ایک پر آتی ہے

پس اب وقت آگیا ہے کہ ہماری جماعت کا ہر ایک فرد حالات پر غور کرے۔ اور اس بات کی طرف توجہ کرے۔ کہ ان میں سے جو بڑی عمر کے لوگ ہیں۔ اور جو نئے سرے سے تعلیم حاصل نہیں کر سکتے وہ کمائیں۔ ان کے لئے جو پڑھتے ہیں اور دوسرے جو پڑھے ہوئے ہیں وہ آگے آئیں اور اپنے آپ کو دین کی خدمت کے لئے وقف کریں۔ اور دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے ہر سال کم از کم ایک سو طالب علم مدرسہ احمدیہ میں داخل ہوں۔ تاکہ ہمیں ہزاروں کی تعداد میں مبلغ مل سکیں۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۹ جنوری ۱۹۴۵ء)

حضرت اقدس کی اس تحریک پر دو سال سے احباب اپنے بچوں کو مدرسہ احمدیہ میں نسبتاً زیادہ تعداد میں بھیج رہے ہیں۔ امسال بھی احباب اس طرف خاص توجہ فرمادیں جس دوست کا کوئی ایسا بچہ ہو۔ جو اس سال آٹھویں جماعت کا امتحان دے رہا ہو وہ خود مدرسہ احمدیہ میں بچے بھیجنے کی طرف توجہ فرمائے اور دوسرے دوستوں سے درخواست ہے۔ کہ وہ اپنے حلقہ احباب میں تحریک کر کے حضرت اقدس کی تحریک کو کامیاب کرنے کی پوری کوشش صرف کریں۔ اس طرح وہ بھی ثواب میں شریک ہو سکیں گے۔ کیونکہ حدیث میں آتا ہے۔ کہ الدال علی الخیر کفاعلہ۔ نیکی کو بتانے والا اس کے کرنے والے کی طرح ہے۔ خدا تعالیٰ سب کو توفیق بخشے۔

(ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ)

عیسائیت میں خدا اور مذہب کا تصور

۱۔ پچھلے سال اکتوبر میں رائل اکیڈمی آف آرٹس نے خانہی مقابر کی لندن میں نمائش کی تھی۔ دیگر تصاویر کے علاوہ حضرت مسیح ناصری اور ان کی والدہ کی سینکڑوں تصویریں تھیں۔ لیکن ان میں ایک تصویر ایسی تھی۔ جسے دیکھ کر میں سخت کبیدہ خاطر ہوا۔ یہ تصویر BRURGIS MASTER OF 1499 کی طرف منسوب ہے۔ (فقہ بکنگھم فہرست تصاویر صفحہ ۵۷) تصویر کے بیان میں اللہ تعالیٰ اور یسوع مسیح تخت پر بیٹھے ہیں۔ حضرت یسوع کو نوجوان شکل۔ اور اللہ تعالیٰ کو ڈھلتی عمر کے ایک مغلوب جسم انسان کی طرح پیش کیا گیا ہے۔ حضرت یسوع اپنی والدہ کو جو ان کے سامنے ہی تاج پہنا رہے ہیں۔ اور روح القدس ایک فاختہ کی صورت میں ہوا میں منڈلا رہا ہے۔ تصویر کے حاشیوں میں فرشتے اور دیگر Saint اس منظر کو دیکھ رہے ہیں۔

عام طور پر مصور اللہ تعالیٰ کی شبیہ پیش کرنے سے اجتناب کرتے ہیں۔ چنانچہ انگلستان کی سب سے بڑی آرٹ گیلری یعنی National Gallery میں اس قسم کی کوئی تصویر نہیں۔ اور شاید یہ تصویر اس لحاظ سے اپنی نظیر نہیں رکھتی۔

ایک بشپ کی نظر میں عیسائیت کی قیمت

۲۔ برنگھم کے بشپ نے ایک کتاب تصنیف کی ہے جس کا نام عیسائیت کی پیدائش (Rise of Christianity) ہے۔ جناب بشپ نے یہ اصول رکھا ہے۔ کہ جہاں مذہب اور سائنس کے اصول میں اختلاف ہو۔ مذہب کے اصول کو چھوڑ دینا چاہیئے۔ چنانچہ اس کلیہ کو مدنظر رکھتے ہوئے۔ کہ ہمیں لعبۃ الہوت کے خیال کو بھی ترک کر دینا پڑے گا۔ لیکن کتاب کا اس سے زیادہ دلچسپ حصہ وہ ہے۔ جہاں وہ انجیل مقدس پر تاریخی لحاظ سے تنقید کرتے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں۔

"انجیل کی تاریخ کے عالموں کی اکثریت کا یہ فیصلہ ہے۔ کہ حضرت مسیح نے Last Supper کے موقع پر ہرگز یہ نہیں کہا تھا کہ Do this in remembrance of me اور ان عالموں میں ایک طبقہ ایسا ہے۔ جو یہ طبقہ بتدریج بڑھ رہا ہے۔ جو یہ کہتے ہیں۔ کہ انجیل کے یہ فقرے بھی غیر تاریخی ہیں۔

"یہ لو یہ میرا خون ہے"
This is my blood

اور "یہ میرا جسم ہے"
This is my body

کیا بشپ کی اس امر میں گواہی شاید کافی معنے رکھتی ہو۔ یہ کتاب Longmans & sons نے شائع کی ہے۔

جناب بشپ نے لکھنے کو تو یہ چیزیں لکھ دی ہیں۔ لیکن اس تنقید سے جو ان کی کتاب پر سالوں سے ہو رہی ہے ممکن ہے۔ وہ زیادہ دیر تک اس خیال پر قائم نہ رہیں یا ان کے رتبہ کو کوئی دھکا لگے۔

دکن کے مخلصین کا فرض

دار التبلیغ بمبئی پر ۷۰ ہزار روپیہ قرضہ ہے۔ یہ رقم حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے دکن کی تمام جماعتوں پر ڈالی ہے۔ اس لئے دکن کی تمام جماعتوں کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ اس کی ادائیگی کے لئے وعدے نافر بیت المال قادیان یا امیر جماعت احمدیہ بمبئی کو فوری طور پر ارسال فرمائیں۔

جماعت سکندرآباد کے فیاض اور مخلص امیر حضرت سید عبد اللہ الہٰ دین نے پانچ ہزار روپیہ کا وعدہ فرمایا ہے باقی جماعتوں سے بھی اسی فیاضی کی امید ہے۔"

امیر جماعت احمدیہ کا پتہ الحق ایجنسی کلب بیکسروڈ بائیکلہ بمبئی ۸

(مرزا عبد الحمید خان جنرل سیکرٹری)

کمیشن سندیش: سکرٹن سندیش۔ ریڈیکٹ سیریز (سندی) کا چندہ ورقم امانت براہ راست دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ قادیان یا میجر کرشن سندیش کے نام پر بھیجی جائیں (ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صحت کی ترقی قوم کی تعمیر ہے

دواخانہ نورالدین قادیان کے مجربات

سفوف ملیّن قبض کے لئے یہ سفوف بے حد مفید ہے۔ بغیر مروڑ کے اجابت کھول کر لاتا ہے۔ اس میں کڑواہٹ نہیں۔ اور بے ذائقہ ہے۔ حاملہ عورتیں بچے اور بوڑھے سب استعمال کر سکتے ہیں۔ قیمت شیشی دس تولہ دو روپے پانچ تولہ سوا روپیہ

قرص ملیّن یہ بے ضرر گولیاں دفعیہ قبض کے لئے بے حد مفید ہیں۔ ان کے استعمال سے دائمی قبض کے مریض بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ ان سے جگر کا فعل درست ہو جاتا ہے۔ بخار میں ان گولیوں کا استعمال مفید ہے۔ قیمت چھ روپیہ فی سینکڑہ

صندلین انیمیا یعنی کمی خون کا بہترین علاج ہے۔ یہ دوا خون پیدا کرنے اور خون صاف کرنے کے لئے حضرت حکیم الامت کے مطب میں سب سے زیادہ استعمال کرائی جاتی تھی۔ ایام ماہواری کی خرابی جو کمی خون کی وجہ سے ہو۔ اسے دور کرتی ہے۔ چہرے کی رنگت نکھارتی ہے۔ ایام حمل میں اس کا استعمال خاص طور پر عورتوں کی صحت پر اچھا اثر پیدا کرتا ہے۔ اسقاط حمل کا بھی بہترین علاج ہے۔ اٹھرا کو دور کرتا ہے۔ اس کے استعمال سے بچے صحت مند اور توانا پیدا ہوتے ہیں۔ بڑے بڑے خاندانوں میں اس کے استعمال کا رواج ہے۔ ہمارے دواخانہ کی ادویہ میں سے سب سے زیادہ یہ دوا باہر جاتی ہے۔ پھوڑے پھنسیوں کے دور کرنے میں تیر بہدف ہے۔ قیمت ۱۰۰ ٹکیہ دو روپیہ ۵۰ ٹکیہ سوا روپیہ نکمل کورس ۸ روپے

حبّ بخار ملیریا بخار کے لئے یہ گولیاں اکسیر کا درجہ رکھتی ہیں۔ ہمارے مطب میں ان کا استعمال بکثرت ہے اس دوائی کا ہر گھر میں رہنا ضروری ہے۔

دواخانہ نورالدین قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

518

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پانچہزاری فوج

سو فیصدی وعدے پورے کرنیوالے دفتر اوّل کے تیرھویں سال کے صف اوّل کے مجاہد

(۱۳)

حکیم محمد جمیل صاحب کمال ڈیرہ سندھ ۲۵/-
میاں عبدالکریم صاحب روہڑی ۵۰/-
عبدالغنی شاہ صاحب ظفرآباد اسٹیٹ ۱۰/-
مولوی محمد مبارک صاحب صوبہ ڈیرہ ۷/-
چوہدری محمد سعید صاحب رئیس معہ اہلیہ محمد نگر سندھ ۶۶۶/-
کیپٹن حبیب احمد صاحب بالیر چاوڑی سندھ ۲۵۰/-
اہلیہ صاحبہ قاضی شریف الدین صاحب کوئٹہ ۶۵/-
صوفی عبدالرحمن صاحب ۲۶/۸
شیخ عبدالاحد صاحب ۲۰/-
مرزا احمد خان صاحب ۱۵/-
مرزا محمد اسمٰعیل صاحب چمن بوچیانہ ۵۰/-
ڈاکٹر عبدالرشید صاحب گلستان ۴۵/-
سراجدین صاحب جھٹ پٹ ۲۱/-
شیخ سردار محمد صاحب S.D.O جوائی ۸۴/-
اسلم خاتون صاحبہ ۸۴/-
شیخ اللہ جایا صاحب آگرہ ۲۲۵/-
مرزا شکور علی صاحب ۱۵/-
کیپٹن منظور الحسن صاحب ایم اے ۵۲۲/-
عبدالرحمن خان صاحب شاہجہانپور ۲۳/-
الطاف حسین خانصاحب اورسے پورکٹیا ۱۷/-
تہمینہ بیگم صاحبہ اہلیہ اوّل ۸/-
حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ دوم ۸/-
امام علی خان صاحب ۱۵/-
ایم عیسےٰ صاحب کانپور ۳۰۰/-
محمد شفیع صاحب اکبرپوری ۱۲/-
ممتاز علی خانصاحب ناؤ ۵/-
سید خیرالدین صاحب لکھنؤ ۳۰۰/-
ارشد علی صاحب ۳۰۰/-
شریف احمد صاحب اسسٹنٹ انجینیر بریلی ۶۲۰/-
محمد یوسف صاحب تاجر سنگ ۱۳/-
قریشی قمر احمد صاحب پلی بھیت ۲۴/-
منیب اہلیہ وجیہہ ۱۷/-
اہلیہ صاحبہ اللہ داد خان صاحب ۵۲/-
عارف زمان صاحب ۵۰/-
وارثہ غنیمت حق خانصاحب ۵۳/-
میجر شمیم احمد صاحب نئی دہلی ۱۰۰۰/-
منیب حمیدہ بیگم صاحبہ ۲۰۰/-

میجر شمیم احمد صاحب منیب والدہ صاحبہ موضع ہوشیارپور ۱۰۰۰/-
کیپٹن اقبال احمد صاحب شمیم جہانسی ۶۶۰/-
صوبیدار شیر خانصاحب فتح گڑھ ۱۰۳/-
ستری محمد الدین صاحب ۱۳/-
کیپٹن سید افتخار حسین صاحب الہ آباد ۱۵۰/-
حوالدار اسلام احمد صاحب چک چھور ۱۲/-
بابو ولی محمد صاحب کاٹھ گودام ۳۰/-
کیپٹن محمد اسلم صاحب جہانسی ۶۰/-
جمعدار شبیر حسین شاہ صاحب لکھنؤ ۱۵/-
حوالدار کرم محمد صاحب جہلم ۳۴/۱۴
نواب دین صاحب معہ اہلیہ دختر نصیر الدین ۶/۲۲
سید مسعود احمد صاحب بھوپال ۲۰/-
وزیر بیگم صاحبہ بھوپال ۳۰/-
ملک علی بخش صاحب منشی ۳۰/-
محمد سرور صاحب والی بستی رائے پور ۷۵/-
ڈاکٹر محمد سعید صاحب پیر و ہوشیارپور ۱۲۰/-
منیب اہلیہ صاحبہ ۱۰/-
ارادت حق صاحب بھاگلپور ۱۲/-
مولوی نصیر الدین صاحب
سید وزارت حسین صاحب ہریانہ منگھیر ۲۰/-
مائی بیگم صاحبہ اہلیہ ۳۵/۹/۶
عبدالجبار صاحب مونگھیر ۱۱/-
والدہ صاحبہ سید عبدالسلام ۶/-
شیخ سلطان احمد صاحب ۲۰/-
اہلیہ اوّل ۱۰/-
دوم ۵/-
عنایت بیگم اہلیہ بشیر احمد صاحب حیدرآباد ۱۱/۶
محمد سبحان الحق صاحب بھاگلپور ۶۲/۶
منیب اہلیہ ۱۲/۶
فاطمہ جمیر و دختر ۱۲/۱۴
چوہدری محمد دین احمد صاحب سب انسپکٹر پولیس ۱۸۱/-
ایم اے سالار اکبر صاحب پرکپوری ہمارا ۱۸۶/-
والدہ خورشید بیگم ۷/-
زینب النساء دختر ۷/-
لفٹیننٹ کرنیل شہامت حسین صاحب ۳۶۱/-
عبدالحمید صاحب ۳۶/-
سید عبدالرحمن صاحب سرگودھا ۶۲/-

چاہیئے۔ دوسرے احباب بھی اضافہ کے ساتھ دیں اور ۳۱ مئی تک اپنے وعدے پورے کرنیکی پوری کوشش فرمائیں +

قریشی سلطان عالم صاحب شملہ ۷۵/-
ملک سعادت احمد صاحب ۱۹/-
جمعدار یوسف علی صاحب ۴۸/-
آنریبل شیخ ظفر اللہ خانصاحب نئی دہلی ۲۵۶۵/-
منیب الزمانصاحب ۸۷/-
مظفر الدینصاحب ۸۷/-
عزیز امۃ الحی صاحبہ ۳۵/-
سکینہ بیگم صاحبہ ہزیرہ ۲۸/-
چوہدری افتخار احمد صاحب بی اے نئی دہلی ۲۷/-
سید شرافت حسین صاحب دہلی شہر ۵۰/-
چوہدری مقصود علی صاحب معہ اہلیہ ۵۱/۵
ماسٹر فقیر محمد صاحب پہاڑ گنج دہلی ۷/-
عباد الرحمن صاحب ۱۶/۸
چوہدری عبدالرحیم خانصاحب ۳۰۰/-
کیپٹن نعمت اللہ صاحب شریف ۱۵۰/-
بیگم صاحبہ چوہدری بشیر احمد صاحب نئی دہلی ۱۷۵/-
مغفرتی بیگم صاحبہ سکریٹری بجنہ ۳۹/-
پگان شیخ غلام حسنین صاحب ۲۳/-
بیگم صاحبہ حافظ عبدالسلام صاحب ۴۲/-
ڈاکٹر شفیع احمد صاحب مرحوم ۱۳/-
بیگم صاحبہ اول بابو نذیر احمد صاحب ۲۶/۴
محترمہ خضر سلطانہ صاحبہ ۷/-
شمیم فاطمہ مرحومہ ۷/-
بیگم ثانی حاجی نصیر الحق صاحب ۱۶/-
سیمونہ بیگم دختر حاجی محمد صدیق ۱۱/-
مبارکہ سلطانہ صاحبہ اہلیہ احمدی صاحب ۱۰/۵
بیگم صاحبہ میر مہدی حسین صاحب دہلی ۶/۸
ثانی میر انتظار حسین صاحب ۹/-
بیگم صاحبہ بابو اعجاز حسین صاحب ۶/۶
چوہدری ضیاء الدین صاحب دہلی چھاؤنی ۸۰/-
رفیع الزمان خانصاحب کراچی ۶۶/-
مرزا فتح محمد صاحب ۱۰۱/-
ڈاکٹر حاجی خانصاحب یوسفزئی ۱۲۶/-
فتح محمد صاحب شرما مہ اہلیہ ۱۰۰/-

چوہدری محمد ابراہیم صاحب سکھر ۱۱/-
صوفی محمد رفیع صاحب S.D.P ۱۱/-
قریشی عبدالرحمن صاحب منیجر ۱۰/-
سردار خانصاحب عباسی کنری سندھ ۲۰/-
ملک بشارت احمد صاحب ۳۵/-
رحمت اللہ صاحب ناصرآباد اسٹیٹ ۱۰/-
محمد لطیف صاحب حجام ۵/-
عبدالعزیز صاحب محمودآباد اسٹیٹ ۲۷/-
منشی محمد جمیل صاحب ۲۸/-
ماسٹر غلام احمد صاحب احمدآباد اسٹیٹ ۳۱/۳
منشی ثناء اللہ صاحب محمودآباد اسٹیٹ ۵۷/-
صوفی غلام محمد صاحب چک ۲۷ الف سندھ ۱۰/-
رمضان بی بی صاحبہ اہلیہ ۳/۶
نوربی بی صاحبہ والدہ ۶/۱۴
امام الدین صاحب شریف آباد سندھ ۲/۴
محمد شفیع صاحب شاہد ۷/-
عبدالحق صاحب نورکنڈی ۲/-
منیب اہلیہ ۳/-
چوہدری فیروز احمد صاحب ظفرآباد اسٹیٹ ۲/-
منشی محکم دین صاحب بادہ سندھ ۰/-
چوہدری نصیر دین صاحب اہلیہ وزیر بشیرآباد ۱/-
سید داؤد علی صاحب کنگاک ۲/۸
کالے خان صاحب مری پاڑہ ۰/-
فاطمہ بی بی صاحبہ ۷/۱۲
لطیف النساء و زینب النساء ۴/-
سید عدار صاحب شموگہ میسور ۵/-
ڈاکٹر سید ظہور احمد شاہ صاحب بنگلور ۵/-
منیب اہلیہ ۵/-
اہلیہ صاحبہ شیخ عبدالحق صاحب ڈائریکٹر بمبئی ۵/-
محمد ابراہیم عبداللہ سیکم کورٹ کیپر بمبئی ۵/-
منیب والدہ اہلیہ ۵/-
محمد حسین خانصاحب بمبئی ۵/-
سیٹھ اسمٰعیل مومنی صاحب بھاونگر ۱/-
عبداللہ موسےٰ ۰/-
کیپٹن عزیز احمد صاحب پونہ ۲۵/-
منیب اہلیہ ۵/-
جمعدار موسیٰ رحیم بخش صاحب سندھ ۰/-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میجر سراج الحق صاحب پونہ ۱۶۵/- ، منجانب البیہ صاحبہ ۶۵/- ، بچگان ۶۵/- ، امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ حیدرآباد دکن ۱۲۵/- ، ناصرہ خلعت صاحبہ ۱۶/- ، سید مسیح اللہ صاحب ۱۰/- ، نواب اکبر یار جنگ صاحب بہادر ۱۱۰۰/- ، بیگم صاحبہ ۵۰/- ، اہلیہ صاحبہ مولوی فضل حق صاحب ۵۰/- ، نورالحق خانصاحب پسر ۱۲/- ، سید محمد خواجہ صاحب مرحوم ۶/۸ ، نورالدین صاحب پسر ۶/۸ ، پسر سید مصطفےٰ حسین صاحب ۲۵/- ، سید مجید اللہ صاحب ۶/۱۰ ، امۃ السلام صاحبہ دختر حیدر علی صاحب ۱۵/- ، والدہ صاحبہ محمد انام صاحب غوری ۱۰/- ، احمد عبدالعزیز صاحب ۱۱/- ، سید ابراہیم صاحب ۵/۴ ، غلام حیدر خانصاحب ۴۵/- ، پسر شیخ علی صاحب ظہیرآباد ۵/- ، ابو حامد صاحب ۱۲/- ، وحیدالنساء اہلیہ ابو حامد صاحب ۷/- ، محمد عبدالسلام صاحب شوراپور ۲۴/- ، محمد عبدالعزیز صاحب میرپور ۷/- ، احمد حسین صاحب مجید شوراپور ۲۲/۶ ، احمد عبداللہ صاحب شاہ پور ۱۵/- ، بشیر محمد خانصاحب حیدرآباد دکن ۵۶/- ، اہلیہ صاحبہ سید مصطفےٰ حسین صاحب ۳۰/- ، محمد عبدالقادر صاحب صدیقی ۴۵/- ، امۃ القیوم صاحبہ دختر ۱۵/- ، رضیہ بیگم صاحبہ ۱۰/- ، عبدالحی صاحب پسر ۱۰/- ، والدہ مرحومہ حبیب اللہ خان صاحب ۶/۴ ، مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ مرحوم ۶/۴ ، گل بانو بیگم صاحبہ ۶/۴ ، فرزندان و دختران ۶/۴ ، اہلیہ صاحبہ سید مجید اللہ صاحب ۸/- ، حضرت سیٹھ عبدالہ الہ دین صاحب سکندرآباد ۵/۱۰۰ ، بیگم صاحبہ ۳۰/- ، سیٹھ یوسف احمد الہ دین صاحب ۱۲۵/- ، باجرہ بیگم بنت حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب ۴۴/- ، سیٹھ علی محمد الہ دین صاحب ایم اے ۲۲۰/- ، بیگم صاحبہ ۱۱۲/-

صالح محمد صاحب ابن سیٹھ علی محمد الہ دین صاحب ایم اے حیدرآباد ۱۶۵/- ، راشد محمد صاحب ۱۶/- ، سید شیر علی صاحب سکندرآباد ۷۳۲/- ، امۃ الحفیظ بیگم اہلیہ ۵۳/- ، سیٹھ فاضل الدین صاحب ۲۲۰/- ، بیگم صاحبہ ۱۳۴/- ، محمد صالح صاحب ابن ۱۶/۸ ، محمود احمد صاحب ۱۶/۸ ، مبارکہ بیگم صاحبہ بنت ۱۶/۸ ، خانبہادر احمد نوازجنگ بہادر ۱۱۰۰/- ، شیر بانو مائی صاحبہ ۱۰۱/- ، رسول بی بی صاحبہ زوجہ سید شیخ حسن صاحب بادگیر ۱۱/- ، محمد یعقوب صاحب وظیفہ یاب عثمان آباد ۵۲/- ، ڈاکٹر فیروز الدین صاحب عدن ۱۱۱۳/- ، منجانب مخلصین بخدمت اقدس ۱۱۳/- ، وبمقام مسیح موعود علیہ السلام ، والدین مرحومین عدن ۱۱۳/- ، اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر فیروز الدین صاحب ۷/۱۰ ، کپتان عبدالعزیز صاحب بشیری عدن ۱۳۳۰/- ، منجانب جمیلہ خانم اہلیہ ۴۲/۱۰ ، ڈاکٹر محمد احمد صاحب عدن ۵۵۰/- ، منجانب اہلیہ صاحبہ ۵۰/- ، والدہ مرحومہ ۵۰/- ، مولوی محمد ابوالوفا صاحب سماٹاں کولم ۲۱/- ، ایم۔ ایم اُمیہ سلمہ ۲۳/- ، ایم ابراہیم صاحب کولمبو ۵۵/- ، ایم۔ ایم عبدالقادر صاحب ۶۰/- ، ایم۔ ایل۔ ایم۔ آر۔ ایس ۱۰/- ، وائی ایل۔ ایم محی الدین صاحب ۵/- ، ایل۔ پی۔ ابراہیم صاحب باب الانوار تادیان ۱۱/- ، ایم۔ علی صاحب چکلیہ کنانور مالابار ۵۲/- ، ایم زید دین صاحب پنگاڈی مالابار ۷۵۰/- ، منجانب اہلیہ صاحبہ ۵۰/- ، محمد حنیف صاحب مالابار کنانور ۳۰/- ، کے پی۔ محی الدین صاحب پنگاڈی ۵۲۸/- ، سید محمد صدیق صاحب کلکتہ بنگال ۵۱۰/- ، زبیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ ۲۱۰/- ، منیر احمد صاحب پسر ۲۱/- ، نصیر احمد صاحب ۲۱/- ، شریف احمد صاحب ۲۱/- ، ڈاکٹر محمد یوسف صاحب جسور بنگال ۴۰/- ، مولوی مبارک علی صاحب بوگرہ ۲۶۶/- ، محمد امیر صاحب ڈیرہ غازیخان ۴۰/-

ہمراں بیگم صاحبہ ڈیرہ غازیخان بنگالی ۹۰/- ، عبداللطیف صاحب سوری ۱۳/- ، میاں امیرالدین صاحب سلہٹ آسام ۱۱/۱۲ ، شیخ نذیر احمد صاحب گلوگڑہ ۳۲/- ، کپتان انور احمد خانصاحب کلکتہ ۱۷۵/- ، کرم الٰہی صاحب رنگون ۲۰۰/- ، سلطان صلاح الدین صاحب تاج جاپان ۸۰/- ، حوالدار کلرک لوی محمد احمد صاحب ۱۰۲/- ، ڈاکٹر گوہر الدین صاحب قوی ہیرا ۲۶۶/- ، اہلیہ صاحبہ ۱۶/۱۰ ، ۲۶۵۹۹ محمد احمد صاحب فیروزپور چھاؤنی ۳۵۰/- ، ۲۶۶۳۳ مبارک احمد صاحب ۵۰/- ، کپتان محمد عبداللہ صاحب بہار ۴۰۰/- ، منظور احمد صاحب پسر علی محمد صاحب گلگانوالی ۶۱/- ، میاں محمد حسین صاحب اسسٹنٹ ساجنٹ نیروبی ۲۹۶ شلنگ ، ۳۰ شلنگ ، منجانب اہلیہ مرحومہ ۳۰/- ، اہلیہ صاحبہ محمد اکرام خانصاحب فوج کوئٹہ بلوچستان ۳۵۰/- ، فقیر محمد صاحب لالی محمد صاحب نیروبی ۲۶۰ شلنگ ، قریشی شیر محمد صاحب ۲۷۰ شلنگ ، اہلیہ صاحبہ ۸۰/- ، رحیم بی بی مرحومہ والدہ عبدالکریم صاحب ڈاربھانگا ۶۱/- ، غلام احمد صاحب پسر مرحوم ۶۱/- ، سعادت احمد صاحب پسر مرزا بشارت احمد ۵/۱۲ ، امۃ اللطیف صاحبہ بنت ۵/۱۲ ، شیخ مبارک احمد صاحب بیتع تیرہ ۱۸۰ شلنگ ، مولوی نورالحق صاحب خور ۱۰۵/- ، چوہدری بشیر احمد صاحب آف ننکانہ ۵۰/- روپے ، سید محمد سرور شاہ صاحب ایم۔ اے وارالسلام ۵۶۰/- ، الحاج عبداللطیف نور محمد صاحب بغداد ۲۶۳/- ، مستری محمد رفیق صاحب آبادان ۲۳۰/- ، ڈاکٹر سید رشید احمد صاحب مشہد ۲۶۶/- ، معمار علم دین صاحب پائی خورس ۱۲/- ، محمد عبداللہ صاحب پول انجیر مسجد سلیمان ایران ۶۶۳/- ، منجانب سعیدہ بیگم اہلیہ ۴۰/- ، مولوی حکیم شمس الدین مرحوم ۲۰/- ، برکت بی بی والدہ صاحبہ ۲۵/- ، حمید اللہ صاحب ابن محمد اللہ صاحب ایران ۱۳/- ، مجید اللہ ۱۳/- ، رشیدہ بیگم دختر ۱۳/- ، صالحہ ۱۳/- ، چوہدری کرم الٰہی صاحب ظفر ہیڈ ماسٹر مدرسہ ۸۱/- ، قریشی محمد افضل صاحب مبارکانوی فریقہ ۴۰/- ، اہلیہ صاحبہ ۴۰/-

بشارت احمد صاحب امرتسری گولڈ اسمتھ ۹/۱۲ ، جے۔ ای۔ آدم صاحب سالٹ پانڈ افریقہ ۶/۱۰ ، محمد کویا کنگی ۶/۱۰ ، سلیمان بلیک سمتھ ۶/۱۰ ، صوفی سلیم الرحمٰن صاحب شکاگو امریکہ ۱۸۰/- ، منجانب اہلیہ صاحبہ ۶۵/- ، بچگان ۶۵/- ، چوہدری فضل احمد صاحب ہمراہ تاج زندگی ۶۵/- ، علی احمد صاحب واچ اینڈ وارڈ انسپکٹر دہلی ۱۱۴/- ، رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ ۳۱/- ، چوہدری چراغ دین صاحب گلہ افریقہ ۲۱۰/- ، لفٹنٹ عبدالرحمٰن صاحب سنسل دہلی دروازہ لاہور ۲۱۰/- ، منجانب عبدالعزیز والد مرحوم ۳۶/- ، چوہدری محمد عطی صاحب سنی دہلی ۲۰۵/- ، منجانب اہلیہ ۴۲/۸ ، بچگان مرحوم رشتہ دار ۴۲/۴

لجنہ اماء اللہ قادیان

نواب بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر محمد علی خانصاحب مرحوم دارالرحمت ۲۲/- ، امۃ اللہ بیگم اہلیہ خانصاحب نزد مدرسہ احمدیہ ۲۰/- ، سردار بیگم صاحبہ اہلیہ مختار شاہ صاحب ۱۳/- ، حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ خواجہ غلام نبی صاحب مرحوم ۲۵/- ، غلام فاطمہ بنت ۱۶/- ، سکینہ بیگم صاحبہ بنت ۱۶/- ، امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ ۶/- ، مبارکہ بیگم صاحبہ ۶/- ، آمنہ بی بی صاحبہ عرف حجیمی دارالرحمت ۵/۱۰ ، اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر محمد عظیم صاحب مرحوم ۵/۶ ، مہرالنساء والدہ محمد حسن خانصاحب ۵/۱۳ ، ہاجرہ صاحبہ اہلیہ محمد مسعود احمد شاہ صاحب ۶/- ، حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ کپتان ایس۔ ایس۔ احمد دارالعلوم ۳۶/- ، آمنہ بیگم صاحبہ اہلیہ غلام محمد ٹیلر ماسٹر ۴/۸ ، امۃ القدیر صاحبہ اہلیہ حکیم محمد الدین صاحب مرحوم ۶/۴ ، اقبال بیگم صاحبہ اہلیہ بابو اکبر علی صاحب مرحوم ۱۶/- ، رقیہ بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ محمد حسین صاحب ۱۰/۱۳ ، حمیدہ بیگم بنت صوفی غلام محمد صاحب ۱۲/- ، حیات بیگم صاحبہ اہلیہ محمد ابراہیم صاحب بقاپوری دارالفضل ۲۴/- ، فاطمہ بیگم صاحبہ اہلیہ بابو محمد سعید صاحب ۱۱/- ، رانی صاحبہ اہلیہ حافظ محمد ابراہیم صاحب ۶/۲ ، اہلیہ صاحبہ ماسٹر عبدالقیوم صاحب ۱۶/۴ ، فضل نور صاحبہ اہلیہ صوفی محمد ابراہیم صاحب ۱۱/- ، عصمت بی بی ہمشیرہ حضرت مولوی شیر علی صاحب ۱۴/۴ ، بیگم بی بی صاحبہ اہلیہ محمد دین صاحب ۵/۴ ، کلثوم بیگم صاحبہ اہلیہ فضل احمد خانصاحب ۸/۴ ، امۃ الرفیق صاحبہ بنت بابو عبدالواحد مرحوم دارالفضل ۱۶/- ، امۃ الحفیظ زینب اہلیہ ماسٹر فقیر اللہ صاحب ۱۳/- ، زینت خاتون اہلیہ حکیم احمد دین صاحب ۲۵/- ، سکینہ بیگم صاحبہ ۱۵/۸ ، اہلیہ صاحبہ قریشی عبدالوحید صاحب ۸/۸ ، محمدی بی بی صاحبہ اہلیہ سردار اندر حسین صاحب ۹/- ، نواب بیگم صاحبہ اہلیہ ملک غلام فرید صاحب ۹/- ، علیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مستری محمد صاحب ۱۰/۴ ، امۃ الحفیظ صاحبہ بنت ڈاکٹر غلام علی مرحوم ۵/۱۲ ، امۃ الحکیم صاحبہ ۵/۱۲ ، مبارکہ شوکت اہلیہ حافظ قدرت اللہ صاحب واقف زندگی مبلغ فنڈن دارالبرکات ۵/۱۲ ، سیدہ بیگم صاحبہ ہمشیرہ محمد موسیٰ احمد صاحب ہمبرتی ۱۳/- ، خیرالنساء صاحبہ اہلیہ ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب مبلغ ۷/- ، سکینہ بیگم صاحبہ اہلیہ قاضی افتخار احمد صاحب ہالی مراد آبادی ۷/۱ ، اہلیہ صاحبہ قاضی عبدالرحیم صاحب بھٹی ۱۰/- ، اہلیہ صاحبہ شیخ محمد صدیق صاحب چنیوٹی دارالرحمت ۱۱۵/- ، استانی رحمت النساء صاحبہ ۱۳/- ، والدہ صاحبہ ماسٹر نذیر خانصاحب ۵/۴ ، والدہ صاحبہ مستری محمد لطیف صاحب ۶/۵ ، سیدہ زینب بیگم صاحبہ قادرآباد ۱۴/- ، مارخ بی بی صاحبہ بنت خیرالدین صاحب ناصرآباد ۵/- ، امۃ الحمید بیگم زوجہ عبداللطیف صاحب مسجد اقصیٰ ۷/- ، مائی کاکو صاحبہ مسجد مبارک ۲۵/- ، فاطمہ بیگم صاحبہ اہلیہ ماسٹر محمد مظفر مرحوم ۵/- ، امۃ اللطیف صاحبہ اہلیہ مولوی عبدالوہاب عمر ۱۰/- ، والدہ صاحبہ حاجی بابو محمد شفیع صاحب ۷/- ، اہلیہ صاحبہ قاری غلام حسین صاحب مرحوم مسجد مبارک ۵/۴ ، ہدوخان صاحب مرحوم ۱۳/- ، سعیدہ صاحبہ اہلیہ حکیم نظام جان صاحب ۱۵/- ، منشی عبدالعزیز صاحب مرحوم مدرسہ احمدیہ ۱۰/- ، صفیہ بیگم صاحبہ بنت ڈاکٹر غلام محمد صاحب مرحوم مسجد اقصیٰ ۱۱/- ، برکت بی بی صاحبہ اہلیہ اللہ دیا صاحب مرحوم مسجد اقصیٰ ۱۵/- ، اہلیہ صاحبہ ستر حی قطب الدین صاحب مرحوم ۷/- ، امۃ اللہ صاحبہ اہلیہ غلام حسین صاحب دہلی والے ۶/۴ ، رمضان بی بی عرف جانو صاحبہ نگل باغبانان ۵/۳

محمد دین صاحب چک نمبر ۹ لائل پور لاہور ۷/۳ ، غلام مرتضیٰ صاحب پٹواری وہاڑی منڈی ۲۵/- ، راجہ عطاء اللہ صاحب یاڑی پورہ کشمیر ۱۲/۴ ، راجہ دین محمد خانصاحب ۱۵/- ، محمد یونس صاحب مسجد مبارک قادیان ۱۰/- ، حاجی بیگم صاحبہ دارالرحمت حلقہ مسجد ۷/۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید کے دفتر دوم کے سال سوم کے سو فیصدی وعدے پورے کرنیوالے مجاہد

خلیفہ عبدالرحمن صاحب بارہ مولا کشمیر ۱۵/-
سید مبارز حسین شاہ صاحب اوورسیر قادیان ۶۰/-
بچگان " " " ۱۵/-

بابو نبی قاسم صاحب منشی ۳۲/-
مرزا محمد شریف بیگ صاحب سفید فاران لاہور ۵۰/-
زینب بی بی صاحبہ معلمہ السنہ قادیان ۱۲/۸
ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب دہلوی ۲۰/۱۲
باسط علی صاحب برہمن بڑیہ ۶/۴
حکیم عبدالحمید صاحب اوڈ ۶/-
" عبدالغفور صاحب " ۶/-
غلام محمد صاحب راتھر باڑی پورہ ۷/۴
حکیم سید پیر احمد صاحب ہوشیارپور ۵۰/-
سید عبدالباری صاحب معہ اہلیہ ایبٹ آباد ۲۷/-
ڈاکٹر محمد احمد صاحب دارالانوار ۴۵/-
حکیم محمد عبداللہ صاحب وطنیاں کاہنہ ۱۵/-
" طفیل محمد صاحب " " ۱۵/-
" حشمت علی صاحب " " ۱۵/-
مولوی عبدالقادر صاحب دہلوی دارالفضل ۱۱۱/-
عبدالغنی صاحب چک ۹۹ شمالی ۲۲/-
چوہدری محمد احمد صاحب حوالدار کلرک ضلع راولپنڈی ۳۶۰/-
محمد نظام الدین صاحب پیر پیک شاہ ۲۰۵/۸
چوہدری فتح محمد خانصاحب میرا دا چک ۱۲۵ سرگودہا ۱۴۰/-
بشیر احمد خانصاحب چک ۱۲۵ بہلولپور ۱۱/-
چوہدری عبدالغنی صاحب پہاڑ سنگ لائل پور ۱۶/-
سید احمد شاہ صاحب کھاریاں ۶۱/-
محمد دین صاحب سعد اللہ پور گجرات ۴۵/-
منشی غلام محمد صاحب " " ۱۲/-
غلام علی صاحب " " ۱۱/۸
شریف احمد صاحب کنٹیبل بدھو تراتی سندھ ۴۰/-
قاضی محبوب عالم صاحب نیلہ گنبد لاہور ۱۰۱/-
اہلیہ صاحبہ " " " ۱۹/-
قاضی محمود احمد صاحب " " " ۲۳/-
خواجہ محمد صدیق صاحب سیل رائی لاہور ۱۵۰/-
امۃ الحفیظ اہلیہ عبدالستار صاحب مرنگ " ۱۱/-
مولوی احمد دین صاحب پاکپٹن ۶/۴
شیخ اصغر علی صاحب پنشنر دارالفضل ۲۶/-
اہلیہ صاحبہ عبدالکریم صاحب محلہ دارالرحمت ۱۴/-
منشی علی محمد صاحب مرطوعہ ۴/-
ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب " ۴۳/-
نذیر احمد صاحب پونچھی پونہ ۲۵/-
چوہدری جمال دین صاحب ۲۲۰/-
حاجی بقا اللہ صاحب بھوپالی ۲۵/-
چوہدری اللہ داد صاحب اٹک گھیالی پیر سہاوہ پنڈی ۱۱۳/-

زینب بی بی زوجہ ماسٹر عبداللہ صاحب کھاریاں ۶/۴
سید محمد حسن صاحب پشاور ۱۲/-
نواب خان صاحب خان فتح ۶/۳
فرزند علی صاحب " ۶/-
حاکم خان " " ۶/-
محمد بخش " " ۶/-
دین محمد صاحب " " ۶/-
محمد الدین صاحب " " ۶/-
چوہدری عنایت خان " " ۶/-
حاجہ کریم الٰہی صاحب محمود آباد جہلم ۶/-
ملک محمد عالم صاحب " ۶/-
سید علی شاہ صاحب میرپور خاص سندھ ۹۰/-
" " ازواجین مرحومین " ۱۰/-
چوہدری بشیر احمد صاحب چک ۱۲۵ سرگودہا ۱۲/-
" نذیر احمد صاحب " " ۱۲/-
" نصیر احمد صاحب " " ۱۲/-
" منیر احمد صاحب " " ۱۲/-
" ناصر احمد صاحب " " ۱۲/-
نصیرہ بیگم صاحبہ " " ۱۲/-
نواب بی بی صاحبہ " " ۱۲/-
محمد صدیق صاحب وٹو ۱۲۱ جہلم ۲۱/۴
فتح اللہ صاحب مالیہ فورد ۱۵/-
عائشہ بی بی صاحبہ دیال گڑھ ۶/-
بشیر احمد صاحب وٹو احمد یار نوالہ بہاولپور ۶/-
فتح بی بی صاحبہ " " ۶/-
فتح علی محمد صاحب بنوں ۲۶/-
اقبال بیگم دختر امام دین صاحب داؤد سندھ ۱۱/-
عبدالمنان صاحب نسپر " ۶/-
فضل دین صاحب لاہور چھاؤنی ۵۰/-
اہلیہ " " " ۶/۴
امۃ الرشید صاحبہ انجالہ ۴/-
حسن آرا صاحبہ " ۴/-
انتی احمد صاحب مہر دری اورنگ آباد ۱۱۰/-
محمد شریف صاحب سیالکوٹ شہر ۱۱۰/-
امۃ الرحمن صاحبہ ماچھی واڑہ ۴/۴
عطیہ بیگم صاحبہ " " ۶/۲
محمودہ بیگم صاحبہ " " ۶/۴

خدیجہ اکبری اہلیہ منشی کریم بخش صاحب دارالفضل ۶/۱۳
حکیم محمد حسین صاحب بیاالرحمت " ۲۵/-
بی بی صدخانصاحب بیگم پور کنڈھی ۲۲/۲

چوہدری محمد اسلم صاحب مدیر ایڈیٹ ایسوسی ایٹ ۲۰/-
سردار حسن الٰہی صاحب بھیرہ سرگودہا ۳۰/-
سلطان احمد صاحب خادم مسجد دارالانوار ۶/۱۲

مشتاق زبیدہ صاحبہ چک ۵۳/ج ۶۲/-
" " ابنچگان " ۶/-
مولوی غلام نبی صاحب چک ۹۲ فائل پور ۱۰۴/-
چوہدری " " " ۱۰۴/-
محمد یعقوب صاحب کولار سیوسٹیٹ ۴۰/-
شیر محمد صاحب کلرک سکندرآباد دکن ۳۶/-
لے بانی بیحفیظ صاحب ساتان کلم ۲۱/-
جمعدار چوہدری تاج الدین صاحب فیروز پور ۶۰/-
سعیدہ بیگم والدہ نذیر احمد صاحب دہلی ۳۱/۴
اہلیہ صاحبہ محمد اختر صاحب ہودال ۱۰/-
خلیق احمد صاحب پسر " ۶/-
نعیم احمد " " " ۶/-
وسیم بنت " " " ۶/-
نعیمہ بیگم صاحبہ سرطوعہ ۶/-
رفیق احمد صاحب " ۶/-
صالحہ بیگم صاحبہ دختر منشی احمد " ۶/-
حسین بی بی عرف حسینی صاحبہ " ۶/۴
محمد جان صاحبہ اہلیہ اللہ بخش صاحب " ۶/۴
جنت بی بی اہلیہ غلام محمد خانصاحب " ۶/۴
نواب بی بی بیوہ نواب خانصاحب " ۶/۴
ستارہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد علی صاحب مدرس " ۶/-
خورشید بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری کرم داد صاحب " ۶/۴
نورالدین احمد صاحب فضل عمر سوسٹل تایان ۶/۴
عائشہ بی بی صاحبہ فیض اللہ چک ۱۱/-
انور سلطانہ صاحبہ " ۲۱/۴
ثریا بیگم صاحبہ " ۶/۹
امۃ الرشید صاحبہ " ۶/۴
نصیب بی بی صاحبہ مرحومہ " ۱۰/۹
بابو نثار احمد صاحب سنور ۶۰/-
مولوی محمد احمد صاحب " ۲۶/-
استانی رحمت صاحبہ " ۶/۴
حمیدہ بیگم صاحبہ " ۶/۴
چوہدری غلام باری صاحب چونڈہ ۳۷/۴
امۃ الرحمن صاحبہ فضل چک ۳۶ منٹگمری ۳۳/-
عبدالرحیم صاحب " " ۶/-
گل محمد صاحب سیدوالہ ۱۰/-
غلام محمد صاحب " ۶/۴

ڈاکٹر محمد یحیی الفضل صاحب راولپنڈی ۱۱۱/-
ڈاکٹر چوہدری محمد خانصاحب ہانڈی سندھ ۴۰/-
نور محمد احمد صاحب رتوچھ ۱۳/-
ملک عبدالرحمن صاحب " ۱۱/۴
ملک غلام محمد صاحب " ۴۲/-
مہتاب بی بی صاحبہ " ۶/۲
ملک جمال الدین صاحب نیرنگ ۲۳/-
حبیب اللہ صاحب کانپور ۱۵/-
مولوی ظہور الدین صاحب پلیڈر گجرات ۱۱۵/-
چوہدری نذیر احمد صاحب مغل پورہ ۴۵/-
مولوی تاج الدین صاحب " ۶/۴
رشید احمد صاحب " ۹۰/-
عبدالجلیل پسر عبدالحکیم صاحب " ۶/-
عبداللطیف صاحب بلب گڑھ ۶/-
ناصر احمد صاحب " ۶/۱۲
سیدہ رشیدہ طاہرہ رقیہ صاحبہ سکھر ۲۶/-
مبارک احمد صاحب ہوشیارپور ۱۰۰/-
فضیلت بیگم صاحبہ دارالفضل ۱۵/-
ہاجرہ بیگم صاحبہ " ۶/۲
وزیر بیگم اہلیہ عبداللہ صاحب " ۶/-
اقبال احمد صاحب ایاز ازدالخود " ۶/۲
اہلیہ صاحبہ سید محمود احمد صاحب سیدپور ۶/۲
فہمیدہ بیگم صاحبہ دارالعلوم ۳۰/-
امۃ اللہ صاحبہ " ۱۵/-
مولوی محمد احمد صاحب پانی پتی جامعہ احمدیہ ۱۹/-
ملک محمد عبداللہ صاحب نیرنگ ۱۵/-
قاضی سرفراز حسین صاحب سنور ۶/۳
حمیدہ بیگم ہمشیرہ محمد سعود احمد ترکی دارالبرکات ۱۱/-
صوبیدار عبدالحق صاحب فتح گڑھ ۱۰۵/-
مستری برکت علی صاحب کھاریاں ۴۵/-
قریشی محمد سلیم صاحب گجرانوالہ ۱۲۵/-
عبدالغفار صاحب شادیوالی ۳۴/-
منور علی خان صاحب کنگ ۶۵/-
راجہ فخر الدین صاحب سکھر ۴۱/۴
چوہدری بشیر احمد صاحب لوہرالہ ۲۵/-
اہلیہ نذیر احمد صاحب عزیزپور ڈگری ۱۲/-
والدہ صاحبہ ثاقب صاحب زیروی ۶/-

استانی نور بیگم صاحبہ جموں ۴۴/-
چوہدری عبدالرحمن خان صاحب کریام ۲۲/-
منشی لال دین صاحب دھرگ میانہ ۲۰/-
شیخ جلال الدین صاحب دھرمکوٹ بگہ ۳۱/-
غلام فاطمہ بنت منشی عبدالغنی صاحب " ۶/۴
مرزا رحیم بخش صاحب " ۶/-
چوہدری فضل حق صاحب قیام پور ۵۰/-
حیات محمد صاحب دنجواں ۶/-
مہر دین صاحب " ۶/-
غلام محمد صاحب آنبہ ۲۰/-
رائے علی اکبر صاحب " ۸۴/-
صاحبزادی " " ۷/-
میاں خوشی محمد صاحب سمبڑیال ۷/-
ملک بہادول شیر صاحب ٹبہ رحمت خان ۱۰۰/-
میاں محمد علی صاحب داتہ زیدکا ۶/-
میاں شریف احمد صاحب بنگہ ۱۰/۴
میاں رفیق احمد صاحب " ۱۰/۴
میاں محمد صادق صاحب " ۱۰/-
میاں علی محمد صاحب " ۶/-
" عبدالستار صاحب " ۶/-
" شیر محمد صاحب " ۶/-
محترمہ زینب بی بی صاحبہ " ۶/-
بابو ثناء اللہ صاحب ڈیرہ دون ۱۱۶/-
خواجہ محمد اسلم صاحب دہلی ۳۶/۴
عبدالغنی صاحب لائل پور قادرآباد ۱۸/۸
چوہدری خان محمد صاحب چک ۹ پنیار ۳۶/-
چوہدری فضل حسین صاحب واقف زندگی انسپکٹر ۵۲/-
محمد جمیل صاحب کماں ڈیرہ ۱۶/۴
ڈاکٹر عطا محمد صاحب دوسوہہ ۶۳/-
سپاہی محمد شریف صاحب شیخ پور ۱۴/-
حسام الدین صاحب کاہنووان ۳۰/-
نذیر بیگم اہلیہ حاجی الدین صاحب سوہنبت " ۹۶/-
امداد علی صاحب بگول ۶/۲
مبارک احمد صاحب چک ۵۵/ج ۲۱/۸
حاکم علی صاحب " ۶/-
منشی عبدالکریم صاحب ظفرآباد سٹیٹ ۲۲/-
محمد نواز شاہ صاحب " ۲۶/-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمد حمید اللہ صاحب نظر آباد اسٹیٹ 25/-
کے ایم محی الدین صاحب کٹار 15/-
بی قاسم صاحب " 15/-
چوہدری خدا بخش صاحب شکار 7/-
" قادر بخش صاحب " 5/6
" کیسر خانصاحب " 5/8
مولوی محمد عبداللہ صاحب " 5/2
[illegible] دین صاحب " 5/9
" عطی محمد صاحب 5/9

ناظر بی بی صاحبہ والدہ مقبول احمد صاحب شکار 5/
چوہدری تحصیلدار خان صاحب شکار 5/
میاں فضل دین صاحب " 5/4
چوہدری خدا بخش صاحب والد باگا " 5/4
شریف احمد صاحب حافظ آباد 12/-
نور محمد صاحب پوسٹمین " 25/-
سلطان احمد صاحب " 17/-
خوشی محمد صاحب " 17/10
چوہدری محمد شفیع صاحب " 5/-
ملک ستار محمد صاحب دوالمیال 11/-
عزیزہ بیگم صاحبہ " 10/-
مستانی زینب بیگم صاحبہ " 21/-
خواجہ سلطان احمد صاحب دہلی 30/2
مرزا خان صاحب گویمکی 12/4
[illegible] 5/
ملک محمد موسیٰ صاحب لودھراں 8/-
حکیم عزیز الدین صاحب علی پور مظفر گڑھ 11/8
[illegible] بی بی اہلیہ خوشی محمد صاحب دارالفضل 5/2
رشیدہ اہلیہ عنایت اللہ صاحب " 2/-
محمد عبداللہ صاحب سید والہ 10/-
منشی غلام محی صاحب لدھیانہ 30/-
میاں بشیر احمد صاحب " 20/-
نور احمد صاحب " 5/4
چوہدری نذیر احمد صاحب " 7/8
کیپٹن محمد [illegible] صاحب پونہ 100/-
میاں قمر الدین صاحب گوجرانوالہ 60/-
قمر دین صاحب مرحوم " 5/4
ضیاء الدین صاحب ابن " " 5/4
غلام حسین صاحب عالم گڑھ 10/-
چوہدری غلام رسول صاحب لکرالی 25/-
داؤد بخش صاحب بستی زنداں 5/-
سید قمر شاہ صاحب دفتر الفضل 34/-
حمید اللہ خانصاحب دہلی چھاؤنی 37/-

مرزا احمد القدیر صاحب دارالعلوم 56/-
کیپٹن محمد [illegible] صاحب پونہ 100/-
سید فضل عمر صاحب کیکی دیہاتی مبلغ 15/-
بشیر احمد صاحب سیالکوٹی فضل عمر ہوسٹل 7/-
طلباء جماعت دوم وسوم مدرسہ احمدیہ 8/-
بیگم بی بی صاحبہ اہلیہ سید حامد شاہ صاحب 5/-
دارالرحمت 5/4
امۃ الرشید بنت خواجہ عبدالحق صاحب
دارالرحمت 7/-
کنیز فاطمہ اہلیہ عبدالحمید شاہد دارالفضل 2/2
طاہرہ نسیم اہلیہ شیخ نثار احمد صاحب 3/2
نصیرہ النور بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری
شریفہ احمد صاحب دارالفضل 5/
مرزا عبدالمغنی صاحب مسجد اقصیٰ 20/-
میاں خلیل احمد صاحب دوکاندار مسجد مبارک 42/-
[illegible] رحمن رقیہ بنت محمد یامین صاحب
کتب فروش مسجد مبارک 7/-
اہلیہ قاضی دین محمد صاحب کاتب " 5/4
علم بی بی اہلیہ احمد دین مرحوم مسجد فضل 5/4
میاں علی شیر صاحب کھارہ 5/4
شریفہ بی بی اہلیہ نذیر احمد " 5/-
محمد مختار صاحب سھیالی " 10/-
چوہدری احمد حسین صاحب بگوال 20/-
" محمد صادق صاحب بھٹیاں 5/-
والدہ مرحوم چوہدری محمد حسین صاحب چوہدروالہ 15/-
والدہ مرحومہ " " 15/-
غلام حیدر خانصاحب ڈیرہ والا سیالکوٹ 40/-
نذیر احمد صاحب آرمرر الکے بھگت 40/-
چوہدری محمد عبداللہ صاحب [illegible] کھوکھر کے حجہ 14/-
اہلیہ چوہدری غلام رسول صاحب شیر سیالکوٹ 11/-
حوالدار کلرک غلام قادر صاحب " 35/4
شیخ نذیر احمد صاحب ٹھیکیدار " 8/-
چوہدری داؤد احمد صاحب چھور 14/-

عالم بی بی صاحبہ امرتسر 3/
اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر عمر الدین صاحب سول سرجن گوجرانوالہ 7/-
محترمہ نذیر بیگم صاحبہ اہلیہ محمد اشرف صاحب فیروزوالہ 30/-
حاکم بی بی صاحبہ " فیروزوالہ 5/-
سید خادم حسین صاحب مع اہلیہ فیروزوالہ 10/-
میاں فضل دین صاحب جڑانوالہ 31/4
چوہدری ضیاء الدین صاحب چک ۱۲۷ بہلول پور 25/-
" عبدالکریم صاحب مع اہلیہ " ۲۱۳ کھتووالی 7/-
" فتح محمد صاحب چک ۳۱۲ " 7/-
قاضی عبدالرحمن صاحب منیجر O.C. جھنگ 35/8
والدہ ڈاکٹر بشارت احمد صاحب مرحوم 10/-
بابو عبدالغفار خان صاحب سٹیشن ماسٹر منڈیالی مرگودہا 32/-
مولوی محمد دین صاحب چک ۳۱۲ 17/8
محترمہ مبارکہ بیگم بنت مولوی عبدالرحمن صاحب کھاریاں 10/-
سید حیدر شاہ صاحب مونگ 5/4
مولوی عبدالغفار صاحب " 6/-
رضیہ بیگم بنت سردار خانصاحب شیخوپور گجرات 6/-
چوہدری بہاول بخش صاحب " 15/-
" خان محمد صاحب " 5/-
محترمہ عائشہ صاحبہ اہلیہ غلام محی الدین صاحب لالہ موسیٰ 5/-
میاں محمد حسین صاحب کھوکھر سعداللہ پور گجرات 10/4
حوالدار کلرک چوہدری علی محمد صاحب جہلم 12/6
چوہدری محمد علی صاحب مقدم زراعت کلر سیداں راولپنڈی 30/-
میجر ملک عبدالعلی صاحب پنڈوری حال رام گڑھ 384/4
اہلیہ صاحبہ مرزا الہ دتہ صاحب نوشہرہ کنٹ 5/2
محترمہ میمونہ بیگم صاحبہ اہلیہ مرزا عبدالحمید صاحب شہید 10/-
نور جان بیگم اہلیہ پروفیسر کرامت اللہ صاحب 7/-
خواجہ مظہر الدین صاحب مروان 10/-
" ذبیح اللہ صاحب " 5/-
محمد عبداللہ صاحب میر ریشی نگر کشمیر 2/2
ملک عبدالرحمن خانصاحب بھدرواہ 20/-
محترمہ خدیجہ بی بی صاحبہ سیلسی 12/-
اہلیہ صاحبہ عاشق محمد خانصاحب نورھران 5/12
نیران و دختران " " 10/8
میاں ظفر خانصاحب فٹر جامنہ ہور 30/-
رضیہ بیگم اہلیہ عبدالمنان صاحب " 20/8
شیخ فضل کریم صاحب کپورتھلہ 4/8
اہلیہ شیخ معراجدین صاحب " 5/8
چوہدری محمد اجمل خانصاحب سرڑوعہ 2/-
از والدہ مرحومہ " " 10/-
والدہ مرحومہ علی محمد خانصاحب بیگم پور کنڈھی 5/-
منشی ہاشم علی صاحب سنور پٹیالہ 2/2

منشی محمد اسمٰعیل صاحب سنور پٹیالہ 2/2
" مختار نبی صاحب مرحوم " 2/2
محمد شریف خانصاحب پانی پت 3/10
چوہدری عنایت اللہ صاحب ریکروٹنگ آفسر انبالہ کنٹ 50/-
" نصر اللہ خانصاحب دہلی چھاؤنی 3/-
اہلیہ حوالدار کلرک بہادر شیر صاحب " 10/-
والد صاحب ملک محمد اشرف خان دہلی 2/2
اہلیہ صاحبہ حمید احمد (لفٹننٹ) کراچی 60/-
مسٹر اللہ دتہ صاحب نور نگر محمود آباد سندھ 35/-
چوہدری [illegible] خان " " 12/-
چار دختران چوہدری محمد سعید صاحب محمد نگر سندھ 5/-
چوہدری خدا بخش صاحب محمود آباد سندھ 2/8
رشید احمد صاحب مع اہلیہ کوٹ احمدیاں سندھ 10/4
محمد عبداللہ صاحب " 5/6
ڈاکٹر فضل الرحمن صاحب مع اہلیہ میڈیکل پریکٹشنر
سانگھڑ 12/-
سید یوسف شاہ صاحب " 32/-
میاں فضل کریم صاحب آگرہ شہر 62/-
خواجہ بشیر احمد صاحب ڈیرہ دون 52/-
حوالدار فضیل الرحمن صاحب لکھنؤ 43/-
چوہدری احمد حسین صاحب مع اہلیہ " 59/-
جمعدار غلام علی صاحب مع اہلیہ " 37/-
دفعدار کلرک مقبول احمد صاحب انبہ " 54/-
لفٹننٹ مرزا امیر احمد صاحب " 105/-
ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب کامپٹی 4/10
میاں غلام سرور صاحب بھیروی 60/-
اہلیہ مرحومہ لفٹننٹ مرزا عبدالرحمن صاحب پونہ 15/-
اہلیہ و والدہ صاحبہ محمد سلیمان حیدرآباد دکن 10/-
سید عبداللہ صاحب نادیسر بنارس 26/10
مسٹر ہاشم الدین صاحب بیرکپور شاہ بنگال 5/-
سیٹھ ابراہیم احمد صاحب نیروبی 260 sh.
ایس ایم سید ابراہیم صاحب ستان کوہم 11/-
ایم ایس عبدالقدیر صاحب " 7/-
ڈاکٹر نواب علی خانصاحب مردان 12/8
اہلیہ صاحبہ فضل الرحمن صاحب پشاور 10/-
قاضی الدین احمد شہر سلطان 3/-
اہلیہ [illegible] صاحبہ پسور 10/-
بشیر احمد خان صاحب رائپی 90/-
[illegible] صاحب پسروری عبدالغفار صاحب سید قمر آباد دکن 10/-
حبیب الرحمن صاحب " 10/6
شیخ فضل حق صاحب کارڈ معہ اہلیہ دارالرحمت 36/-

ملک صلاح الدین صاحب سڑوعہ 30/- صغیہ بیگم اہلیہ ملک سراج الدین صاحب سڑوعہ 7/2 - والدہ صاحبہ مرحومہ ملک سراج الدین صاحب سڑوعہ 3/2

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اکسیر شباب

یہ دوا نہایت مفید اجزاء سے تیار کی گئی ہے۔ اس میں کشتہ سونا، مشک اور بہت سی قیمتی ادویہ پڑتی ہیں۔ اس کی تعریف کرنا لاحاصل ہے اس کے استعمال سے ہی اس کی خوبیاں معلوم کی جا سکتی ہیں نہایت ہی مقوی ادویہ سے اس کو ترتیب دیا گیا۔ اور تمام اعضائے رئیسہ کی طاقت کا اس میں خیال رکھا گیا ہے۔ قیمت فی شیشی سات روپے علاوہ محصول ڈاک

دواخانہ خدمت خلق قادیان

روح نشاط

اس کا دوسرا نام اکسیر گاؤزبان عنبری تریاقی ہے سونے چاندی کے ورق۔ مروارید عنبر کشتہ یاقوت کشتہ سنگ لاجورد کشتہ زہرمہرہ کے اور بیت سی جڑی بوٹیوں سے تیار ہوتا ہے دل و دماغ اور جسم کے تمام پٹھوں کی طاقت دینے میں بےنظیر ہے دماغی کام کرنیوالوں کیلئے نعمت ہے عورتوں کے امراض جسم مثلاً اختلاق الرحم میں بھی مفید ہے کھانسی اور پرانے نزلہ کو دور کرتا ہے قیمت فی شیشہ ۱۰ روپے

طبیہ عجائب گھر جنرل بک ڈپو قادیان

فوری علاج

ہیضہ۔ قے۔ متلی اور اسہال کو فوراً روکتا ہے۔ معدہ کی جملہ خرابیوں کے لئے مفید ہے۔ تولنج کام، درد شقیقہ اور درد سر کے علاوہ ہر قسم کے درد زہریلے جانوروں کے کاٹے کا مجرب علاج ہے ہر گھر میں اس کی ہر وقت موجود رہنا نہایت ضروری ہے گھر کا ڈاکٹر ہے۔ سفر کا بہترین رفیق ہے قیمت فی شیشی ۱۰ روپے

اعلان برائے فروخت مکان

ایک بامونقعہ عالیشان مکان محلہ مسجد فضل میں نہایت اعلیٰ میٹریل سے تیار شدہ قابل فروخت موجود ہے۔ جسمیں علاوہ بیٹھک۔ سٹور روم اور باورچی خانہ کے تین بڑے کمرے برآمدہ و پختہ صحن ہے۔ بجلی اور نلکا کا اعلیٰ انتظام ہے گرمیوں کی چھت پر سونے کیلئے تہ آدم پردے بھی موجود ہیں مسجد مبارک مسجد اقصیٰ حضرت صاحب کے گھروں کے بالکل قریب واقع ہے بازار کی سائیڈ میں دو دکانیں بھی تعمیر ہو سکتی ہیں جن کی بنیادیں بھری ہوئی ہیں۔ خواہشمند احباب ملکر خود فیصلہ کریں۔ ضیاء الدین احمد یہ وڈ سٹور محلہ دارالفتوح قادیان

اعلان

ایک لمیٹڈ کمپنی کی ضروریات کیلئے ایک تجربکار مینیجر کی ضرورت ہے جس کو تجارت کا بہت اچھا تجربہ ہو خاص طور پر امپورٹ ایکسپورٹ کے کام سے پوری واقفیت ہو مثلاً ایسے دوست ہوں جنہوں نے بڑی بڑی ایکسپورٹ امپورٹ کا کام کرنیوالی کمپنیوں میں کسی ذمہ دار عہدہ پر کام کیا ہو یا کام کر رہے ہوں تنخواہ کا گریڈ پانچ سو سے آٹھ سو روپے تک ہوگا۔ امیدوار احباب اپنی درخواستیں پورے کوائف اور سرٹیفکیٹ کے ساتھ مجھے ۵ جون تک بھجوا دیں

خواجہ عبدالکریم

وکیل التجارۃ للتحریک جدید قادیان

پریس نوٹ

پبلک کو بذریعہ نوٹس ہذا آگاہ کیا جاتا ہے کہ نارتھ ویسٹرن ریلوے کی موجودہ ویگن پوزیشن مقابلتاً اچھی ہے۔

جنگ کی پابندیاں برائے گڈس ٹریفک صرف چند اور خاص خاص سٹیشنوں پر ہے جہاں ان دوڈ گوداموں کی زیادتی ہے۔

اور فارن ریلوے سٹیشنوں پر جو کہ ان ریلوں کے مقررکردہ ہیں لہذا پبلک سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ موجودہ پوزیشن سے فائدہ حاصل کرے جو کہ زیادہ دیر تک نہ رہے گی۔ اور اپنی ضروریات کے مطابق سب سابق ڈسپیچنگ سٹیشنوں پر ویگنوں کا مطالبہ کرے۔

جنرل مینیجر

طاقت کیلئے مردانگی

پانچ روپے بارہ آنے میں اعلیٰ دوا

ایک بار منگوا کر ضرور استعمال کریں۔

ملنے کا پتہ:- مخدوم اینڈ کمپنی بھیرہ پنجاب

قیمتوں میں ترمیم

اگر مال پسند نہ آئے تو فوراً واپس کر دیں امیرانہ ریشمی مشہدی لنگی ۲۲/- سے ۲۷/- روغانی ۱۲/۸

امیرانہ ریشمی صافہ دلکشن رنگ ۳۲/- " ۱۲/۸

ریشمی کپڑا بہترین گزرا قمیض ۱۵/- " ۹/۲

نوبتی کپڑا ۷ گز فی تھان ۲۱/- " ۱۲/۴

کلاذ دیدار پشاوری ۵/- " ۳/-

گول یا لمبا ہمیشہ رہنے والا سرانبد سنز لدھیانہ

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ ورنہ تعمیل نہ ہو سکے گی۔ (مینیجر)

یواسیر کی بار بار تجربہ شدہ اور بہت مفید دوا طبیہ عجائب گھر قادیان سے طلب فرمائیں قیمت فی شیشہ ۱۰ روپے کورس ۱۰ روپے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری خبریں

۱۷ رمئی کو برطانوی حکومت کا فیصلہ اعلان کیا جائیگا

شملہ ۱۰ رمئی:۔ وائسرائیگل لاج سے ایک اعلان جاری کیا گیا ہے جس میں بتایا گیا ہے۔ کہ وائسرائے ہند لارڈ مونٹ بیٹن نے مندرجہ ذیل پانچ لیڈروں کو دعوت دی ہے۔ کہ وہ ۱۷ رمئی بروز ہفتہ صبح ساڑھے دس بجے وائسرائے سے ملاقات کریں۔ (۱) مسٹر محمد علی جناح (۲) پنڈت جواہر لال نہرو (۳) مسٹر ولبھ بھائی پٹیل (۴) مسٹر لیاقت علی خان (۵) سردار بلدیو سنگھ اس کے علاوہ وائسرائے نے ہندوستانی ریاستوں کے ان نمائندوں کو بھی چوریاستوں کی بات چیت کرنے والی کمیٹی کے ممبر ہیں۔ دعوت دی ہے۔ کہ وہ ۱۷ رمئی کو دوپہر کے بعد وائسرائے محل میں ان سے ملیں۔ ان ملاقاتوں کا مقصد یہ ہے۔ کہ عنان حکومت کو ہندوستانی ہاتھوں میں منتقل کرنے کے لئے ملک معظم کی حکومت نے جو تجاویز اب مرتب کی ہیں انہیں ان لیڈروں کے سامنے رکھ دیا جائے۔ امید ہے۔ کہ اس وقت تک لارڈ اسمے مذکورہ بالا وزارت کے ساتھ گفت و شنید کرنے کے بعد واپس دہلی پہنچ جائیں گے۔

امرت سر میں حالت پھر خراب ہوگئی

امرت سر ۱۱ رمئی۔ کل سے حالت پھر خراب ہوگئی ہے۔ آج صبح لاہوری دروازہ کے باہر دائم گنج میں سات افراد ہلاک اور پانچ مجروح کر دیئے گئے۔ اس واردات کے بعد ۱۲ گھنٹے کا کرفیو لگا دیا گیا ہے۔ آج عیدگاہ کے سامنے والی سڑک پر ایک بہت بڑی پتاہ دیکھی گئی۔ جس میں سات لاشیں جل رہی تھیں۔ پولیس نے موقعہ پر پہنچ کر تین نیم سوختہ لاشوں کو چتا سے باہر نکالا باقی لاشیں جل کر راکھ ہو چکی تھیں سرکاری ذرائع سے اطلاع ملی ہے۔ کہ دس افراد جن میں ایک عورت بھی شامل تھی۔ آج صبح ایک بجے کی نماز کے بعد نماز پڑھنے کی غرض سے گھر سے نکلے۔ وہ بیسی پرمن میں سے سات کو دو سو مسلح افراد نے گھیر لیا۔ وہ ہر قسم کی مزاحمت کے مجرمانہ انداز سے انہیں ذبح کر کے ان کی لاشوں کو جلانے کی کوشش کی۔ پولیس اور فوج نے موقعہ پر پہنچکر سارے علاقہ کی خانہ تلاشیاں لیں۔ اور ہتھیاروں کی بہت بڑی مقدار برآمد کر لی اور پچاس اشخاص کو گرفتار کر لیا۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے اس علاقہ کے ہر بالغ فرد پر بیس روپے تعزیری جرمانہ کر دیا ہے۔ تاکہ جو لوگ ہلاک ہو گئے ہیں۔ ان کے ورثاء کو فوری طور پر خون بہا ادا کیا جا سکے۔

شہر کے دیگر علاقوں میں اکا دکا حملوں اور سنگباری کی وارداتیں شروع ہو گئی ہیں۔ جمعہ کی صبح سے لیکر ہفتہ کی شام تک ۱۴ افراد ہلاک اور ۴۴ افراد شدید مجروح ہو چکے ہیں

مسٹر جناح کی تقریر

نئی دہلی ۱۱ رمئی:۔ آل انڈیا مسلم نیوز پیپرز ایسوسی ایشن کی طرف سے ایک دعوت کے موقع پر مسٹر جناح نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ مسلمانوں نے اب نہ صرف صحافت کے میدان میں بلکہ زندگی کے ہر شعبے میں شاندار کامیابی حاصل کر لی ہے۔ آپ نے مسلم اخبارات کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا۔ آؤ ہم دوستوں کی طرح اتحاد قدم آگے بڑھائیں۔ ہم اپنے عزم صمیم کے ساتھ پاکستان ضرور حاصل کر کے رہیں گے۔

تقسیم پنجاب کی تجویز کے خلاف

صوبہ کے طول و عرض میں احتجاج

لاہور ۱۰ رمئی:۔ آج لاہور کی تمام جامع مسجدوں میں تقسیم پنجاب کی تجویز کے خلاف مسلمانوں نے احتجاج کیا۔ اور یہ تجویز منظور ہونے پاس کی مسلمانان لاہور تقسیم پنجاب کی تجویز کو فتنہ انگیز اور تباہ کن قرار دیتے ہیں۔ اور اس امر کا عہد کرتے ہیں۔ کہ اس تجویز کے خلاف ہر ممکن جد و جہد ہم کریں گے۔ ہم برطانیہ کے ارباب حل و عقد کو اور مسلم لیگ ہائی کمان پر یہ امر واضح کر دیتے ہیں۔ کہ اگر پنجابی مسلمانوں کی مرضی کے خلاف تقسیم پنجاب کے متعلق کوئی فیصلہ کیا گیا۔ تو پنجابی مسلمان اس کے پابند نہیں ہوں گے۔ بلکہ اس کے خلاف جد و جہد کریں گے

لاہور ۱۰ رمئی:۔ پنجاب لیگ اسمبلی پارٹی کے ڈپٹی لیڈر سردار شوکت حیات خان نے ایک بیان میں تقسیم پنجاب کی تجویز کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے کہا مسلمان ہندوؤں اور سکھوں کے سیاسی ثقافتی اور مذہبی حقوق کے تحفظ کے لئے ہر قسم کی مراعات دینے کے لئے تیار ہیں۔ لیکن وہ اپنی اکثریت کے علاقوں کی تقسیم کی اجازت دے کر سیاسی خودکشی ہرگز نہیں کریں گے۔ آپ نے کہا۔ کہ اگر کلچر کی بنا پر پنجاب کی تقسیم ہو سکتی ہے۔ تو اجمیر۔ علی گڑھ لکھنؤ اور دہلی کے مسلمانوں کو بھی علیحدگی کا حق دینا ہوگا۔ اگر جائداد پر تقسیم پنجاب کی اساس بن سکتی ہیں۔ تو آسام اور جنوبی ہند کا بہت بڑا حصہ انگریزوں کے حوالہ کرنا ہوگا کیونکہ وہاں ان کی کافی رمینیں موجود ہیں۔ آپ نے سکھوں کو توجہ دلائی۔ کہ تقسیم پنجاب کا سب سے زیادہ نقصان انہیں اٹھانا پڑے گا۔ وہ پہلے ہی ایک اقلیت ہیں۔ پھر یہ اقلیت بھی دو حصوں میں تقسیم ہو کر رہ جائے گی۔

احرار لیڈر و صاحبزادہ فیض الحسن نے بھی ایک بیان میں تقسیم پنجاب کی مذمت کرتے ہوئے کہا مسلمان کسی قیمت پر بھی پنجاب کو تقسیم کرنا گوارا نہیں کریں گے۔ یہاں مسلمانوں کی اکثریت ہے جہاں کے نظم و نسق کو دوسری اقوام کو ان کا جائز حق دے کر چلانا مسلمانوں کا ایک الٰہی حق ہے۔ جسے دنیا کی کوئی طاقت جھٹلا نہیں سکتی:۔

امرت سر ۱۰ رمئی۔ امرت سر کے مسلم طلباء کی فیڈریشن نے اپنے ایک غیر معمولی اجلاس میں تقسیم پنجاب کے مطالبے کی پرزور مذمت کی اور کہا۔ کہ مسلمان اسے ہرگز برداشت نہیں کریں گے گورداسپور ۱۰ رمئی۔ گورداسپور کے مسلمانوں اچھوتوں اور ہندوستانی عیسائیوں کے نمائندوں کا ایک مشترکہ اجتماع ہوا۔ جس میں تقسیم پنجاب کی تجویز کی شدید مخالفت کی گئی۔ وائسرائے کو ایک تار ارسال کی گئی ہے۔ جس میں کہا گیا ہے۔ کہ ضلع گورداسپور کے ۵۲ فی صدی مسلمان آٹھ فی صدی اچھوت اور ہندوستانی عیسائی متحدہ پنجاب پر یقین رکھتے ہیں۔ وہ تقسیم پنجاب کی سکیم کو قابل نفرت اور شرارت انگیز قرار دیتے ہیں:۔

سفر کرنے والوں کی مزید واقفیت کیلئے

جو گاڑی ۵ بجے قادیان سے روانہ ہوتی ہے۔ اس کا کنکشن فرینٹیر میل سے امرت سر میں اور کراچی میل سے لاہور میں ہے۔ قادیان میں آنے کے لئے ۴۵ - ۲ بعد ظہر لاہور سے بٹالہ قریباً ۵ ½ بجے پہنچتی ہے بس گاڑی کی سواریاں لے کر قادیان والی گاڑی بٹالہ سے چھ بجے لیکر قریباً ۸ ½ بجے پہنچتی ہے ایک ڈبہ نعمتی ڈیزل کا ۳۴ - ۳ بعد ظہر امرت سر سے پٹھانکوٹ کے لئے روانہ ہو کر ۳ ½ بجے بٹالہ

جناب مولوی عبدالخالق صاحب رو بصحت ہیں

سالٹ پانڈ (مغربی افریقہ) بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ تازہ معاینہ میں جناب مولوی عبدالخالق صاحب مولوی فاضل مجاہد احمدیت (جو عرصہ سے بیمار چلے آتے ہیں) کی حالت رو بصحت بیان کی گئی ہے۔ تاہم احباب جماعت کی دردمندانہ دعاؤں کی اشد ضرورت ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحت کاملہ عطا فرمائے۔ تا وہ اپنے فرائض کو بجا لا سکیں۔

درخواست دعاء

لیگوس (مغربی افریقہ) جناب حکیم فضل الرحمٰن صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ بذریعہ تار اطلاع فرماتے ہیں کہ

نہایت اہم اور دیرینہ مقدمہ جو مخالفین نے ہمارے خلاف کھڑا کر رکھا ہے۔ کی سماعت کی تاریخ مئی کے آخری ایام میں مقرر ہوئی ہے۔ احباب سے درخواست ہے۔ کہ وہ کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔